قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ جَلَّ شَانُہٗ

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

قرآن پاک ہم نے آسان کر دیا ہے ٭ پس ہر کوئی پڑھے جو۔ سوچے نصیحتیں لے

ہزار ہزار شکر اُس قوی و قادر کا جسکے فضل و کرمِ خاص سے

مُسلمانوں کے قدیم اُردو ترجمے کے موافق

منظوم ترجمۂ قرآنِ مجید

جسکی

عربی عبارت کے نیچے میں نہایت قدیم اور مُستند نثر کا ترجمہ بھی موجود ہے

مترجمہ

تلمیذ الرحمن مداح اہل البیت افسر الشعرا آغا شاعر قزلباش دہلوی

(سنہ ۱۳۳۴ھ) ۱۹۱۵ء

نگارستان ایجنسی کے ایما سے

راجپوت پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپا

بار اوّل ۲۰۰۰ جس پر مترجم کے دستخط نہ ہونگے وہ مال مسروقہ سمجھا جائیگا ہدیہ عمہ

منظوم ہی گذارش احوالِ واقعی

برادرانِ اسلام بعد سلام مسنون! آپکو یہ چند سطریں بنظرِ غور و انصاف پڑھ لینی چاہئیں۔

ملک الکلام جو صرف کلام خدا ہی ہو سکتا ہے اور وہ کلام اللہ شریف ہے جس پر ہر مسلمان کا دین و ایمان ہے۔ کس پر ظاہر نہیں کہ یہ کلام پاک اُس بے نظیر و ہمتا کا کلام ہے جو اپنی توحید میں یگانہ۔ اپنی تقریر میں ایک اور اپنی ذات میں لاشریک ہے۔ اس معجز نما کلام کا دوسرا نام خدائی قانون ہے جس نے کفر کا دل ہلا دیا۔ جہالت کی دیواریں گرا دیں۔ فصحائے عرب گُنگ ہو کر رہ گئے۔ یہ آواز مکہ سے بلند ہوئی۔ کوہ فیس سے ٹکرائی جل و حرم میں گونجی اور بڑے بڑے زبان آوروں سے یہ کہوا کر چھوڑا کہ یہ کلام ہرگز ہرگز بشر کا کلام نہیں۔ تیرہ سو برس گذرنے پر بھی اس کی وہی شان آجتک قائم ہے اور انشاءاللہ ہمیشہ ہمیشہ قائم رہیگی۔

منظوم ترجمہ کا خیال اردو ترجموں کی قدیم و جدید شان دیکھنے کے بعد جبکہ غیر مذاہب کی مقدس کتابوں کو طرح طرح کی شکل و صورت میں نشر ہوتا ہوا دیکھا گیا۔ انجیل۔ وید۔ گیتا۔ گرنتھ وغیرہ مختلف زبانوں کی نظم و نثر میں محض اشاعت کی غرض سے پائے گئے تو اس کتابِ برحق یعنی قرآن مجید کے نظم ترجمہ کا بھی اتفاق ہوا۔ چنانچہ ۴ برس ہونیکو آئے رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ میں ۳-۴ رکوع کا منظوم اردو ترجمہ ملک میں پیش کر دیا گیا۔ اسکے بعد ایسے ناگوار اور مسلسل واقعات پیش آئے جنہوں نے اس اہم اور بے انتہا مفید کام کو روک دیا۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی ایسی ہی تھی۔

اب خدا کو پھر منظور ہوا کہ یہ کام کسی حد تک پورا کروں۔ اس لئے اس پہلے پارے کا منظوم ترجمہ نہایت سلیس اردو میں حاضر کر دیا ہے (وَمَا تَوفِیقِی اِلّا بِاللہ) یہ ترجمہ جیسا بھی ہے بہر حال آپکی قدر دانی اور انصاف کے حوالے ہے۔ الحمدللہ علیٰ احسانہٖ کہ علمائے کرام نے اسکی تصدیق کی ہے اور مشاہیرِ وقت اس کے معترف ہیں۔

انطباع کا تسلسل انشاءاللہ العزیز اگر زندگی نے وفا کی۔ تندرستی اور ہوش و حواس اگر قائم ہیں۔ خداوندِ عالم کی مشیت اگر شاملِ حال ہے تو آئندہ بھی ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا چوتھا۔ پانچواں پارہ باری باری سے اسی نمونے اور اسی شان سے چھپتا رہیگا۔

اطلاع (۱) چونکہ حتی الوسع لفظی معنی کا لحاظ رکھا گیا ہے اسلئے بعض مقام پر قافیے کی قید میں صرف حرفِ روی کا خیال کیا گیا ہے۔ (۲) اکثر مقام پر پہلے مصرعے کے بعد دوسرا مصرعہ تمام و کمال بریکٹ میں ہے جو ترجمہ نہیں ہے اور بظاہر برائے بیت معلوم ہوتا ہے مگر دراصل وہ تفسیر ہے پہلے مصرعے کی۔ (۳) صرف ایک دو جگہ نظم کی مجبوری سے اسرائیل اسمٰعیل و ابراہیم کے الفاظ کو مختصر کرنا پڑا ہے۔

اعتذار بااین ہمہ میں سراپا عجز ہوں۔ غلطیوں سے مرکب ہوں۔ میں نے محض بندگانِ خدا کے فائدے اور آسانی کی غرض سے یہ کوشش کی ہے۔ اگر کہیں غلطی یا اغلاط سرزد ہوئی ہوں تو عنداللہ معاف کیا جاؤں۔ کیونکہ مجھے اس کا کوئی فخر نہیں اللہ تعالیٰ سمیع و بصیر ہے اور اسی سے التجا ہے کہ وہ اس ناچیز خدمت کی طفیل میں میری عاقبت بخیر فرمائے۔ رباعی: اس میں کچھ شک نہیں دوزخ کا سزاوار ہوں میں۔ پر یہ سنتا ہوں کہ تو کہتا ہے غفار ہوں میں۔ اپنی رحمت کیطرف دیکھ جو بخشش ہو مری۔ مجھ کو کیا دیکھتا ہے سخت گنہگار ہوں میں۔

(۳۰۔ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ عبدہٗ۔ خادمِ اہلِ بیت۔ انار کلی۔ لاہور)

قال اللہ تعالیٰ جل شانہ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

قرآن پاک ہم نے آسان کر دیا ہے
بس ہے کوئی پڑھے جو۔ سمجھے نصیحتیں لے

ہزار ہزار شکر اُس قوی و قادر کا جسکے فضل و کرم خاص سے
مسلمانوں کے قدیم اُردو ترجمے کے موافق

منظوم ترجمۂ قرآن مجید

جس کی
عربی عبارت کے تحت میں قدیم ترجمہ نثر بھی موجود ہے

مترجمہ

تلمیذ الرحمٰن افسر الشعراء آغا شاعر قزلباش دہلوی

پہلی بار

راجپوت پرنٹنگ ورکس لاہور میں طبع ہوا
نگارستان ایجنسی لاہور سے طلب کیجئے

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

مَكِّيَّةٌ

وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ہے نام سے خدا کے آغاز (کا اُجالا) | جو مہرباں بڑا ہے بیحد جو رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا

تعریف سب خدا کو جو رب ہے عالموں کا | جو مہرباں بڑا ہے بیحد جو رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

مالک انصاف کے دن کا تجھ ہی کو ہم بندگی کریں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں

محشر کے دن کا مالک (روزِ جزا کا والی) | تجھ کو ہی پوجتے ہیں، ہم تیرے ہی سوالی

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

چلا ہم کو راہ سیدھی راہ اُن کی جن پر تو نے فضل کیا

سیدھی ڈگر پہ ہم کو ثابت قدم بنا دے | نعمت جنہیں عطا کی اُنکی روش سجھا دے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ع

نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے

نے اُنکی راہ جن پر قہر و غضب ہوئے ہیں | نے اُنکی جو بہک کر گمراہ ہو گئے ہیں

المنزل ١ — ع ١
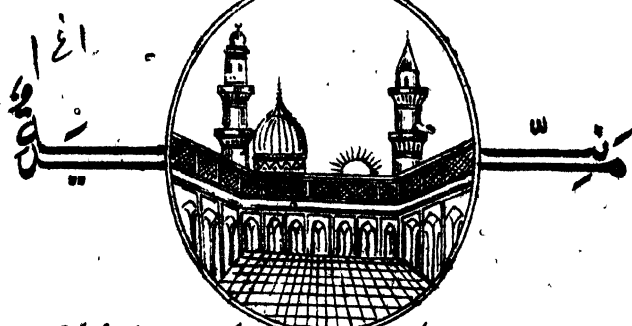
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ

۲۸۷ ، ۱۲۶

۱ ، ۱۱

مَدَنِیَّۃٌ

وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

لے نام سے خدا کے آغاز کا اُجالا | جو مہرباں بڑا ہے بیحد جو رحم والا

الٓمّٓ ○

حروف مقطعات

ایسے حروف اکثر پردے میں ہیں سراپا | قرآں کی رمز ہے یہ اِک بھید ہے خدا کا

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۖ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

اِس کتاب میں کچھ شک نہیں راہ بتاتی ہے ڈر والوں کو

ایسی کتاب ہے یہ جس میں نہیں کوئی شک | ڈرتے ہیں جو خدا سے اُنکے لئے ہے جو شمع

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے اور درست کرتے ہیں نماز کو اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں

وہ جو کہ غیب پر ہیں ایمان اپنا رکھتے | قائم کریں نمازیں بخشیں دیئے ہوئے سے

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اُترا تجھ پر اور جو کچھ اُترا تجھ سے پہلے

اور وہ جو مانتے ہیں تم پر ہے جو کہ اُترا | اُس پر بھی ہے عقیدت جو تم سے پہلے آیا

لہ چراغ ہدایت جس کے چار طرف روشنی ہو ۱۲

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ط

اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں۔

اور آخرت پہ بھی ہے جنکو یقین (پورا)
(قائل سزا جزا کے۔ ہے راتدن کا دھڑکا)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

انہوں نے پائی ہے راہ اپنے رب کی   اور وہی مراد کو پہنچے۔

وہی تو راہ پر ہیں رب کی طرف سے اپنے
پھل پائینگے وہی تو۔ وہی فلاح والے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وہ جو منکر ہوئے برابر ہے انکو تو ڈراوے   یا نہ ڈراوے وہ نہ مانینگے

منکر جو ہو چکے ہیں یکساں ہے انکے لیکھے
خوف انکو دو۔ نہ دو تم دیندار وہ نہونگے

ع ۱

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

مہر کردی اللہ نے انکے دل پر اور انکے کان پر اور انکی آنکھوں پر ہے پردہ اور انکو بڑی مار ہے

کان اور دل پہ انکے اللہ کی ہیں مہریں
آنکھیں بند ہیں انکی۔ بھاری عذاب جھیلیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور ایک لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر

ایسے بھی لوگ ہیں کچھ جو (منہ سے) ہیں یہ کہتے
قائل ہیں ہم یقیناً اللہ و آخرت کے

منزل اول وقف لازم

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

اور ان کو یقین نہیں

حالانکہ وہ نہیں ہیں۔ مومن ہی وہ نہیں ہیں
(کفر و نفاق دل میں راسخ ہیں دلنشیں ہیں)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ

دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور ایمان والوں سے اور کسی کو دغا نہیں دیتے

چھل دیتے ہیں خدا کو اور انکو جو ہیں مومن
لیکن نہیں یہ دھوکا۔ دھوکا ہے غیر ممکن

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ط

مگر آپ کو   اور نہیں بوجھتے

دراصل دے رہے ہیں آپ کو اپنے دھوکا
لیکن نہیں سمجھتے۔ یہ پھیر ہے سمجھ کا

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

اُنکے دل میں آزار ہے — پھر زیادہ دیا اللہ نے اُنکو آزار

پہلے ہی روگ انکے دل میں بھرا ہُوا تھا | اللہ نے بڑھایا اُس روگ کو سوایا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ

اور انکو دُکھ کی مار ہے — اِس کہ جھوٹ کہتے تھے

بھاری عذاب اُن پر - اِس جھوٹ کی سزا ہے | ایسا عذاب ہوگا جو درد سے بھرا ہے

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ

اور جب کہیئے اُنکو فساد نہ ڈالو مُلک میں — کہیں ہمارا کام تو سنوارنا ہے

اور جب کہا ہے اُن سے جھگڑو نہ تم زمین پر | کہتے ہیں ہم تو خود ہی اصلاح کے ہیں خُوگر

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ

سُن رکھو وُہی ہیں بگاڑنے والے — پر نہیں سمجھتے

سُن لو - وُہی ہیں مفسد وُہ ہی تو ہیں فسادی | لیکن نہیں سمجھتے - اَوندھی سمجھ ہے اُنکی

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب کہیئے اُنکو ایمان میں آؤ — جس طرح ایمان میں آئے سب لوگ

اور جب کہا ہے اُن سے ایمان لاؤ تم بھی | جیسا کہ اور لائے (کی بندگی خدا کی)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ

کہیں کیا ہم اِس طرح مُسلمان ہوں — جس طرح مُسلمان ہوئے بیوقوف

تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان ایسا لائیں؟ | جیسا کہ چند احمق (پھندے میں پھنس گئے ہیں)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ

سُنتا ہے وُہی ہیں بیوقوف — پر نہیں جانتے

سُن لو وُہی ہیں احمق پر جانتے نہیں ہیں | (اپنی حماقتوں کو پہچانتے نہیں ہیں)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

اور جب مُلاقات کریں — مُسلمانوں سے کہیں ہم مُسلمان ہوئے

جب مومنوں سے اُنکی ہوتی ہیں چار آنکھیں | تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لا چکے ہیں

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ

اور جب اکیلے جاویں اپنے شیطانوں پاس

لیکن جب اپنی ٹکڑی ملتی ہے اُن کو تنہا | شیطانوں سے وُہ اپنے ملتے ہیں جب کسی جا

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ○

کہیں ہم ساتھ ہیں تمہارے ہم تو ہنسی کرتے ہیں

کہتے ہیں (مرتے مرتے بھی) ساتھ ہے تمہارا | اُنکو بناتے تھے ہم کرتے تھے اُن سے ٹھٹھا

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

اللہ ہنسی کرتا ہے اُن سے اور بڑھاتا ہے اُنکو اُنکی شرارت میں بہکے ہوئے

اللہ بھی ہے اُنکو ہنس ہنس کے ٹال دیتا | تاکہ وُہ سرکشی میں بھٹکا کریں ہمیشا

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ

وُہی ہیں جنہوں نے خریدی گمراہی بدلے راہ کے

یہی تو لوگ ہیں وُہ جنکی اُلٹ گئی مت | بدلے ہدایتوں کے ہے مول لی ضلالت

فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ○

سو نفع نہ لائی اُنکی سوداگری اور نہ راہ پائی

ٹوٹے میں رہ گئے وُہ بے سُود تھا یہ سَودا | آئے نہ سیدھے رستے (بیوپار بھی نہ چمکا)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا

اُنکی مثال جیسے ایک شخص نے سُلگائی آگ

اُنکی مثال ایسی۔ جیسے کسی نے (دیکھو) | بھڑکائی ہو کہیں پر اِک آگ روشنی کو

فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

پھر جب روشن کیا اُس کے گرد کو لے گیا اللہ اُنکی روشنی

لیکن بھڑک جو اُٹھے۔ چمکے جو گرد اُسکا | اللہ نُور لیلے چھا جائے گھُپ اندھیرا

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ○

اور چھوڑا اُنکو اندھیروں میں نظر نہیں آتا

اور چھوڑ دے اُنہیں وُہ تاریکیوں میں اندھا | پرچھائیں تک نہ سُوجھے (ڈھونڈا رہے ہوں تنہا)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

بہرے ہیں گونگے اندھے سو وہ نہیں پھریں گے

بہرے ہیں بھنڈ۔ گونگے۔ اندھے ہیں وہ (سراسر) ۔ اب آ نہیں ہیں سکتے رستے پہ وہ پلٹ کر

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

یا جیسے مینہ پڑتا آسمان سے اسمیں ہیں اندھیرے اور گرج اور بجلی

یا بارش آسمانی جس میں ہوں گھپ اندھیرے اور شور ہوں گرج کے اور برق کے شرارے

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

ڈالتے ہیں اُنگلیاں اپنی کانوں میں مارے کڑک کے ڈر سے موت کے

کانوں میں اُنگلیاں وہ دیتے ہیں (اپنے اپنے) مارے کڑک کے مرتے ہیں موت کے خطر سے

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

اور اللہ گھیر رہا ہے منکروں کو

(جا سکتے ہیں کہیں وہ۔ جنبش نہ مطلقاً ہو) اللہ کا ہے گھیرا گھیرے ہے کافروں کو

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ

قریب ہے بجلی کہ اُچک لے اُن کی آنکھیں

نزدیک ہے کہ بجلی خیرہ کرے نگاہیں اُس نور کو جھٹک لے۔ روشن ہیں جس سے راہیں

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا

جس بار چمکتی ہے اُن پر چلتے ہیں اُس میں اور جب اندھیرا پڑا کھڑے رہے

اُس کی چمک ہوئی جب جلدی سے چل پڑے وہ جب ہو گیا اندھیرا پھر رہ گئے کھڑے وہ

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ

اور اگر چاہے اللہ لیجاوے اُنکے کان اور آنکھیں

اور چاہے جو وہ مالک (دل بھر نہیں گذرتی) لے لے وہ اُن سے قوت سُننے کی دیکھنے کی

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(طاقت بڑی ہے اُس کی قوت سے ہے وہ ظاہر) بیشک خدا خدا ہے ہر چیز پہ ہے قادر

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے بنایا تم کو اور تم سے اگلوں کو

اے آدمیو! اپنے رب کی کرو عبادت | جس نے بنایا تم کو اور تم سے پہلی خلقت

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

شاید تم پرہیزگاری پکڑو

تاکہ ڈرو تم اس سے طاعت گذار بھی ہو | بلکہ عجب نہیں ہے پرہیزگار بھی ہو)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

جس نے بنایا تم کو زمین بچھونا اور آسمان عمارت

جس نے تمہاری خاطر فرش زمین بچھایا | اور آسمان کی چھت جو کر رہی ہے سایا

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ

اور اُتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے میوے کھانا تمہارا

اور آسماں سے پانی۔ بادل بھرے اُتارے | جس سے ہوئے ہیں پیدا کھانے کو پھل تمہارے

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

سو نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی اور تم جانتے ہو۔

پھر اب تو اُس خدا کو نسبت نہ دو کسی سے | ہم پلہ مت بناؤ۔ تم تو ہو جانے بوجھے

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

اور اگر تم ہو شک میں اس کلام سے جو اُتارا ہم نے اپنی بندہ پر

اور شک میں ہو اگر تم۔ کچھ زعم ہے تمہارا | اُس میں جو ہم نے اپنے بندے پہ ہے اُتارا

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص

تو لے آؤ ایک سورۃ اس قسم کی

لے آؤ ایک سورت ایسی ہی تم بنا کر | (کھل جائینگے ابھی سب ہٹ دھرمیوں کے جوہر)

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور بلاؤ جن کو حاضر کرتے ہو اللہ کے سوائے اگر تم سچے ہو

سچے ہو تو بلا لو جو کچھ بضاعتی ہوں، | اللہ کے سوا سب حمایتی ہوں

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي

پھر اگر نہ کرو اور البتہ نہ کرسکوگے تو بچو آگ سے جس کی

پھر یہ نہ کرسکو جو - ہرگز نہ کرسکوگے | توخوف لاؤ دل میں اس آگ کی دہک سے

وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

چھپٹیاں ہیں آدمی اور پتھر تیار ہے منکروں کے واسطے

جس آگ کا کہ ایندھن پتھر اور آدمی ہیں | اور خاص کافروں کا حصہ ہے جس کی لپٹیں

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور خوشی سنا انکو جو یقین لائے اور کام نیک کیے

اور انکو دو بشارت ایمان جو ہیں لائے | کیں نیکیاں انکھی - اچھے عمل دکھائے

أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

کہ انکو ہیں باغ بہتیں نیچے انکے ندیاں

انکے لئے چمن ہیں فردوس کے لہکتے | بہتی ہیں جنکے نیچے نہریں چھلک چھلک کے

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ ۖ

جس بار ملے انکو وہاں کا کوئی میوہ کھانے کو کہیں یہ وہی ہے جو ملا تھا ہم کو آگے

ان میں سے جب کوئی پھل کھانا انہیں ملیگا | تو یہ کہینگے ایسا پہلے بھی ہم نے کھایا

وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ

اور ان پاس وہ آئے گا ایک طرح کا

حالانکہ شکل وصورت میں ہوگا ایک ہی سا | (دنیا سے کیا علاقہ جنت کا ہے وہ میوا)

وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور انکو ہیں وہاں عورتیں ستھری اور انکو وہاں ہمیشہ رہنا

پاکیزہ بیبیاں بھی انکے لئے ہیں اس میں | اور وہ وہیں رہینگے دائم وہیں براجیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

اللہ کچھ شرماتا نہیں کہ بیان کرے کوئی مثال ایک مچھر کی یا اس سے اوپر

بیشک نہیں خدا کو کچھ شرم اس میں (مضمر) | ضرب المثل ہو مچھر یا اور اس سے بڑھ کر

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

پھر جو یقین رکھتے ہیں سو جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے اُنکے رب کا کہا

ایمان دار جو ہیں وہ جانتے ہیں حق ہے | جو کچھ کہا ہے بجا ہے رب کی طرف سے اُنکے

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

اور جو منکر ہیں سو کہتے ہیں کیا غرض تھی اللہ کو اس مثال سے

اور جو ہیں کفر کرتے اُنکا یہ ہے مقولا | کیا اس مثال سے ہے اللہ کا ارادا؟

وقف لازم

یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ

گمراہ کرتا ہے اس سے بہتیرے اور راہ پر لاتا ہے اس سے بہتیرے

(ایسی مثال ہی سے خالق ہے آزماتا) | بہتوں کو پھیر دیتا بہتوں کو پھیر لاتا

وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ

اور گمراہ کرتا ہے انہیں کو جو بے حکم ہیں

پھرتے نہیں ہیں لیکن فسق و فجور والے | اُن پر ہی ہے ضلالت جو ہیں قصور والے

الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ

جو توڑتے ہیں اقرار اللہ کا مضبوط کرنے کے پیچھے اور توڑتے ہیں جس چیز کو اللہ نے فرمایا جوڑنا

جو قول کرکے پکا پھر جاتے ہیں خدا سے | اور توڑتے ہیں اُسکو جو جوڑنا کہا ہے

وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اور فساد کرتے ہیں ملک میں اُنہیں کو آیا نقصان

اور کرتے ہیں زمیں پر جھگڑے فساد برپا | یہی تو لوگ ہیں وہ ہوگا جنہیں خسارا

كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْ ۚ

تم کس طرح منکر ہو اللہ سے اور تھے تم مُردے پھر اس نے تم کو جلایا

انکار کس طرح سے کرتے ہو تم خدا کا؟ | بے جان تھے تم اک تم اس نے تمہیں جلایا

ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

پھر تم کو مارتا ہے پھر جلائیگا پھر اُسی پاس لَوٹائے جاؤ گے

وہ ہی تو مارتا ہے وہ ہی جلائیگا پھر | پھر اُس کی ہی حضوری ہونی ہے تم کو آخر

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا

وہی ہے جس نے بنایا تمہارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے سب

وہ ہی ہے ذات باری جس نے تمہاری خاطر | پیدا کی اس زمین پر کل کائنات ظاہر

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط

پھر چڑھ گیا آسمان کو تو ٹھیک کیا انکو سات آسمان

پھر آسماں کی جانب مائل ہوئے ارادے | تو سات آسماں کے یکساں پرت بنائے

وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ

اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(قادر ہے مقتدر ہے۔ واقف ہر سے جو ہو) | ہر چیز کی کنہ کا پورا ہے علم اس کو

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً

اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو مجھ کو بنانا ہے زمین میں ایک نائب

اور جب ملائکہ سے رب نے کہا یہ تیرے | نائب کروں گا اپنا البتہ میں زمیں پے

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ

بولے کیا تو رکھیگا اس میں جو فساد کرے وہاں اور کرے خون

تو عرض کی انہوں نے آیا اسے کرے گا | جو اس میں خوں بہائے کر دے فساد برپا

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط

اور ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو

حالانکہ ہم کو تیری تسبیح حمد کی سے | جچتے ہیں تیری پاکی ہم کو ہے اک ہی لے

قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

کہا مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے

فرمایا اس کی علم سے بہرہ نہیں ہو تم کو | جو کچھ میں جانتا ہوں تم جانتے نہیں ہو

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

اور سکھائے آدم کو نام سارے پھر وہ دکھائے فرشتوں کو

اور نام سب بتائے آدم کو جس قدر تھے | پھر انکو پیش کرکے آگے ملائکہ کے

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝

کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے

فرمایا کیا ہیں یہ سب۔ اچھا ہمیں بتا دو! سچے ہو تو خبر دو ناموں سے انکے ہم کو

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

بولے تو سب سے نرالا ہے ہم کو معلوم نہیں مگر جتنا تو نے سکھایا

بولے کہ پاک ہے تو ہم ان سے بے پتے ہیں جتنا بتا دیا ہے اتنا ہی جانتے ہیں،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ۝

تو ہی ہے اصل دانا پختہ کار

(ہر شے ہے تجھ پہ روشن سب سے رحیم ہے تو) بیشک علیم ہے تو بیشک حکیم ہے تو

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

کہا اے آدم بتا دے انکو نام ان کے

فرمایا اب بتا دو آدم! انہیں پتا دو جو جو ہیں نام انکے ان سب کو تم سکھا دو

فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

پھر جب اس نے بتا دیئے نام ان کے کہا میں نے نہ کہا تھا تم کو

انکو بتا دیئے جب آدم نے نام انکے فرمایا کیوں نہیں تھا ہم نے کہا یہ تم سے؟

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

مجھ کو معلوم ہیں پردے آسمان کے اور زمین کے

سب بھید جانتے ہیں ہم آسماں زمیں کے (ذرہ نہیں چھپا ہے اُن میں کا کوئی ہم سے)

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۝

اور معلوم ہے جو تم ظاہر کرو اور جو چھپاتے ہو

اس سے بھی باخبر ہیں ظاہر جو ہو دکھاتے اور وہ بھی جانتے ہیں جو کچھ کہ ہو چھپاتے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو

اور جب کہا یہ ہم نے سجدہ کریں فرشتے جھک جائیں پیش آدم (پوری فروتنی سے)

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۞

تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے قبول نہ رکھا اور تکبر کیا اور وہ تھا منکروں میں کا

پس سب نے سر جھکایا شیطان کے علاوہ منکر ہوا وہ اکڑا اور کافروں میں ٹھہرا

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

اور کہا ہم نے اے آدم بس تو اور تیری عورت جنت میں

ہم نے کہا کہ آدم! (اب چین سے رہو تم) تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو تم!

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور کھاؤ اس میں سے محظوظ ہو کر جس جگہ چاہو

جی چاہے جو وہ کھاؤ اس میں سے بافراغت (بےفکری سے کرو تم گلگشت باغ جنت)

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے

اور اس درخت سے تم ہر وقت بچتے رہنا اس کے قریب میں بھی بھولے سے مت پھٹکنا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

پھر تم بے انصاف ہو گے

(یہ باندھ لو گرہ میں۔ تاکید جانو اس کی) ورنہ تمہاری گنتی پھر ظالموں میں ہوگی

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ

پھر ڈگایا انکو شیطان نے اس سے پھر نکالا انکو وہاں سے جس آرام میں تھے

شیطان نے پھر ان پر چھینٹے چلے کچھ ایسے وہاں سے اکھاڑ پھینکا جس میں وہ بس رہے تھے

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

اور کہا ہم نے تم سب اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

ہم نے کہا کہ اترو۔ جاؤ یہاں سے نیچے اب سے رہو گے دشمن تم ایک دوسرے کے

وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۞

اور تم کو زمین میں ٹھہرنا ہے اور کام چلانا ایک وقت تک

اور واسطے تمہارے ہی مستقر زمیں پر اک وقت خاص تک سب۔ سامان سے مقرر

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِؕ

پھر سیکھ لیں آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں پھر متوجہ ہوا اُس پر

سیکھے پھر اپنے ربّ سے آدم نے چند کلمے توبہ قبول کرلی اُنکی (سبب سے جنکے)

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝

برحق وُہی ہے معاف کرنے والا مہربان

بخشش کا وُہ دھنی ہے جو ہے سب بڑا توّاب ہے وُہ بیشک بیحد ہے رحم والا

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًاۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى

ہم نے کہا تم اُترو یہاں سے سارے پھر کبھی پہنچے تمکو میری طرف سے راہ کی خبر

ہم نے کہا کہ اُترو سب ساتھ نیچے جاؤ پھر جو کوئی ہدایت پہنچے ہماری تم کو

فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝

توجو کوئی چلا میرے بتائے پر نہ ڈر ہوگا اُنکو اور نہ اُنکو غم

مانیگا جو کہ اسکو جو پیروی کرینگے اُن پر نہ خوف ہوگا محزوں نہ وُہ رہینگے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری نشانیاں

(اور جو بنینگے منکر (جھوٹوں کا دم بھرینگے) آیات کی ہماری تکذیب جو کرینگے

اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

وُہ ہیں دوزخ کے لوگ وُہ اسی میں رہ پڑے

وُہ ہی ہیں اہلِ آتش (ایذا وُہی سہینگے) ناری ہیں دوزخی ہیں وائم وہیں رہینگے

ع ۱۰

يٰبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اَے بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مَیں نے کیا تم پہ

ہاں اَے بنی اِسرائیل یاد اسکی ہو برابر۔ نعمت وُہ جو کہ ہم نے اِنعام کی ہے تم پر

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ

اور پورا کرو قرار میرا تو مَیں پورا کروں قرار تمہارا"

جو عہد کرچکے ہو ہم سے۔ کرو وُہ پورا تاکہ وفا کریں ہم تم سے بھی عہد اپنا

وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○

اور میرا ہی ڈر رکھو

(اور دہشتیں ہماری دل میں سدا بٹھاؤ) ڈرتے رہو ہمیں سے جو ہم سے ہی خوف کھاؤ

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

اور مانو جو کچھ میں نے اتارا سچ بتاتا تمہارے پاس والیکو

ایمان لاؤ اُس پر جو ہم نے ہے اُتارا ہے پاس جو تمہارے یہ معترف ہے اس کا

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ

اور مت ہو تم پہلے منکر اس کے اور نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا

پہلے تمہیں نہ پھرو اس کے جھٹلانے کو آیات کو ہماری ۔ کم داموں پر نہ بیچو

وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ○

اور مجھ ہی سے بچتے رہو

(ہمسا ہمیں ہی کوئی ۔ اِس میں کمی نہ کرنا) ہم سے ہی خوف کھانا اور بس ہمیں سے ڈرنا

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

اور مت ملاؤ صحیح میں غلط اور یہ کہ سچ کو چھپاؤ جانکر

اور سچ کو جھوٹ سے تم زنہار مت ملاؤ اور جان بُوجھ کر بھی حق بات مت چھپاؤ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○ ۳۱

اور کھڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے

قائم کرو نمازیں نکلے زکوٰۃ دائم جھکتی ہو جب جماعت تم بھی ہو ساتھ ہی خم

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو آپ کو

اوروں کو نیکوں کے احکام دے رہے ہو اپنی خبر نہیں کچھ ۔ آپے کو بھولتے ہو

وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور تم پڑھتے ہو کتاب پھر کیا نہیں بوجھتے

حالانکہ تم ہو جا رقت تم ہو کتاب پڑھتے اتنی سی بات کو بھی کیا تم نہیں سمجھتے؟

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اور قوت پکڑو محنت سہارنے سے اور نماز سے

(ہم سے ہی لو لگاؤ ۔ خواہش کو مات کرکے) چاہو جو استعانت ۔ صبر و صلوٰۃ کرکے

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝

اور البتہ وہ بھاری ہے مگر انہیں پر جنکے دل پگھلے ہیں

بھاری ہے وہ یقیناً لیکن نہ اُنکے اُوپر ڈرتے ہیں جو خدا سے جو کانپتے ہیں (تھر تھر)

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

الربع ۵

جنکو خیال ہے کہ انکو ملنا ہے اپنے رب سے اور انکو اسی طرف اُلٹے جانا

وُہ جنکو یہ گماں ہیں فکریں ہیں دل کے اندر ملنا ہے اپنے رب سے پھر جائینگے پلٹ کر

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اَے بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو میں نے تم پر کیا

ہاں! اَے بنی سرائیل یاد اسکی ہو برابر نعمت وُہ ۔ جو کہ ہم نے ۔ اِنعام کی ہے تم پر

وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور وُہ جو میں نے تم کو بڑا کیا جہان کے لوگوں پر

اور یہ کہ ہم نے تمکو یہ سرکار کر دیا ہے سب عالموں کے اُوپر سردار کر دیا ہے

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا

اور بچو اُس دن سے کہ کام نہ آوے کوئی شخص کسی کے ایک ذرّہ بھر

اُس دن سے خوف کھاؤ تھر تھراؤ اُس گھڑی سے کام آسکے نہ جس دن کوئی ذرا کسی کے

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

اور قبول نہ ہو اُس کی طرف سے سفارش اور نہ لیں اسکے بدلے میں کچھ اور نہ انکو مدد پہنچے

اور نے سعی سفارش ۔ اُس روز چل سکیگی اور کچھ بدل نہ ہوگا ۔ نصرت نہ ہوگی انکی

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اور جب چھڑایا ہم نے تمکو فرعون کے لوگوں سے دیتے تم کو بُری تکلیف

اور وُہ بھی یاد ہے جب ۔ ہم نے تمہیں بچایا فرعونیوں نے تم کو تھا بیطرح ستایا

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ

ذبح کرتے تمہارے بیٹے اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں

بیٹوں کو وُہ تمہارے (چن چن کے) ذبح کرتے | اور بیٹیاں تمہاری زندہ تھے چھوڑ دیتے

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

اور اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی

اس میں تمہارے رب کی جانب سے امتحاں تھا | اور امتحاں بھی کیسا جو سخت تھا گراں تھا

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

اور جب ہم نے چیرا تمہارے بیٹھنے کے ساتھ دریا

اور وُہ بھی یاد ہے جب رستہ کیا تھا پیدا | ہم نے تمہاری خاطر بحر گراں کو پھاڑا

فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

پھر بچا دیا تم کو اور ڈبو دیا فرعون کے لوگوں کو اور تم دیکھتے تھے

تم کو بچا لیا پھر۔ فرعونی سب ڈبوئے | (وُہ غرق ہو رہے تھے) تم اُنکو دیکھتے تھے

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے چالیس رات کا

اور وُہ بھی یاد ہے جب ہم نے کیا تھا وعدہ | موسیٰ سے عہد تھا وُہ چالیس رات والا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ

پھر تم نے بنا لیا بچھڑا اس کے پیچھے اور تم بے انصاف ہو

پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا تراش ڈالا | اور پُوجنے لگے تم۔ ظالم ہو ظلم ڈھایا

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

پھر معاف کیا ہم نے تم کو اس پر بھی شاید تم احسان مانو

اُس پر بھی درگذر کی پھر ہم نے تم کو بخشا | تاکہ ہو تشکر والے۔ گُن مانو گُن۔ ہمارا

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ

اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور چکوتی

اور وُہ بھی یاد ہے جب۔ ہم نے کتاب بخشی | موسیٰ کو۔ اور اس کے ہمراہ معجزہ بھی

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

شاید کہ تم راہ پاؤ

تاکہ ہدایت - تم لوگ راہ پاؤ (گمراہی سے نکل کر سیدھی ڈگر پہ آؤ)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو اے قوم تم نے نقصان کیا اپنا

اور وہ بھی یاد ہے جب موسیٰ نے یہ کہا تھا اے قوم! تو نے اپنے آپ پہ ظلم ڈھایا

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ

یہ بچھڑا بنا لے کر اب توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف

گوسالہ پوج کر تم (ظالم ہوئے ہو سارے) توبہ کرو خدا سے - توبہ کرو خدا سے

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ

اور مار ڈالو اپنی اپنی جان یہ بہتر ہے تم کو اپنے خالق کے پاس

آپس میں کٹ مرو تم (اب خیریت یہی ہے) رائیمیں تمہارے رب کی جانب سے بہتر (اسی) ہے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

پھر متوجہ ہوا تم پر برحق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان

توبہ قبول کر لی پھر تم پہ رحم کھایا تواب ہے وہ بیشک بیحد ہے رحیم مولا

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم یقین نہ کریں گے تیرا

اور وہ بھی یاد ہے جب تم نے کہا کہ موسیٰ ہرگز نہ لائیں گے ہم ایمان تم پہ (حاشا)

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

جب تک نہ دیکھیں اللہ کو سامنے پھر لیا تم کو بجلی نے

جب تک نہ دیکھ لیں ہم اللہ کو ہویدا پس آ پڑی تھی بجلی تم کو دبوچ ڈالا

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

اور تم دیکھتے تھے

(آنکھیں کھلی ہوئی تھیں - کچھ ہوش بھی تھا جب کچھ ہو سب تھا تمہارے آگے) تم دیکھتے تھے سب کچھ

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے تم کو مرگئے پیچھے شاید تم احسان مانو

مرنے کے بعد ہم نے پھر تم کو پھر جلایا | تاکہ ہوشکر والے ۔ گن مانو گن ۔ ہمارا

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۔

اور سایہ کیا ہم نے تم پر ابر کا اور اتارا تم پر من اور سلوے

اور بادلوں کا تم پر اک سائباں بنایا | اور پھر اتارا تم پہ قدرت سے من وسلوا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

کھاؤ ستھری چیزیں جو دیں ہم نے تم کو

تاکہ بشوق کھاؤ پاکیزہ رزق میں سے | (جو ہم نے کی ہے بخشش اسکے مزے تو ملتے)

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

اور ہمارا کچھ نقصان نہ کیا پر اپنا ہی نقصان کرتے ہیں

اپنا ہی کیا بنالے لیکن زیاں اٹھایا | خود مٹ گئے ستمگر جانوں پہ ظلم ڈھایا

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور جب کہا ہم نے داخل ہو اس شہر میں اور کھاتے پھرو اس میں جہاں چاہو محظوظ ہوکر

اور جب کہا یہ ہم نے اس شہر میں ہو داخل | کھاؤ جہاں سے چاہو اس میں ہو جس پہ ہو دل

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرکر اور کہو گناہ اترے

دروازے میں سے داخل ہوجاؤ سجدے کرتے | بخشش طلب کرو تم بخشش کے ہوں وظیفے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ○

تو بخشیں ہم نے تم کو تقصیریں تمہاری اور زیادہ بھی دینگے نیکی کرنیوالوں کو

تو ہم خطائیں بخشیں (رحمت دکھا دینگے ہم) | اور محسنوں کا رتبہ بیشک بڑھائینگے ہم

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

پھر بدل لی بے انصافوں نے اور بات سوائے اس کے جو کہدی تھی ان کو

بس ظالموں نے بدلا جو ان سے کہدیا تھا | اک چیز اور گڑھ لی قصہ ہی اور چھیڑا

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

پھر اُتارا ہم نے بے انصافوں پر عذاب آسمان سے

پھر ہم نے اُنکے اُوپر جو ظلم کر چکے تھے | بھاری عذاب بھیجا۔ دُھر سقف آسمان سے

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

ع ۱۲

اُن کی بے حکمی پر

اس واسطے کہ ظالم فاسق وہ ہو گئے تھے | (اُن کی یہی سزا تھی اُنکے یہی تھے بدلے)

وَإِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے تو کہا ہم نے مار اپنے عصا سے پتھر کو

اُمت کے واسطے جب۔ مُوسیٰ نے مانگا پانی | ہم نے کہا کہ مارو پتھر پہ اپنی لکڑی

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

پھر بہ نکلے اس سے بارہ چشمے پہچان لیا ہر قوم نے اپنا گھاٹ

فی الفور بارہ چشمے اُس میں سے پھوٹ نکلے | اور گھاٹ اپنے اپنے سب ٹکڑیوں نے جانے

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

کھاؤ اور پیو روزی اللہ کی

(پھر اذن عام تھا یہ۔ دن آگئے ہیں اچھے | کھاؤ پیو اسی سے روزی ہے دی جو رب نے

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○

اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے

اللہ کے دیئے پر ہر آن شکر کرنا) | جھگڑے نہ ہوں زمیں پر مفسد بنے نہ پھرنا

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ! ہم نہ ٹھہر سکینگے ایک کھانے پر

اور وُہ بھی یاد ہے جب تم نے کہا کہ موسیٰ | ہم سے نہ صبر ہوگا ملتا ہے ایک کھانا

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

سو پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ نکال دے ہم کو جو اُگتا ہے زمین سے

پس اب ہماری خاطر۔ رب سے دعا یہ کیجے | اُگتی ہیں جو زمیں سے وہ چیزیں وہ اُگائے

مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

زمین کا ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز

ہوں ساگ پات۔ سبزی۔ ترکاری کی طرح کے | ککڑی۔ گیہوں۔ مسور اور پیاز کے ہوں گے

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ

بولا کیا تم چاہتے ہو ایک چیز جو ادنیٰ ہے بدلے ایک چیز کے جو بہتر ہے

اُن سے کہا کہ یہ کیا؟ آیا بدلتے ہو تم؟ | بڑھیا کے بدلے گھٹیا سستے پر ادھ ڈھلتے ہو تم

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

اُترو کسی شہر میں تو تم کو ملے جو مانگتے ہو

اُترو کسی نگر میں (چلکر پڑاؤ ڈالو) | تم کو وہی ملے گا جو کچھ کہ مانگتے ہو!

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور ماری ڈالی گئی اُن پر ذلّت اور محتاجی اور کما لائے غصّہ اللہ کا

پھر لُتوں نے مارا۔ افلاس اُن پہ چھائے | اور گھر گئے غضب میں اللہ کی طرف سے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

یہ اس پر کہ وہ نہ تھے مانتے حکم اللہ کے

اِسواسطے ہوا یہ۔ یوں اُن پہ ایسی بپتی | اِنکار کرتے تھے وہ آیات کا خدا کی

وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ۠ ؑ

عٰ ۲

اور خون کرتے نبیوں کا ناحق یہ اس سے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے

اور انبیا کو ناحق بے جرم قتل کرتے | یوں اُن پہ ایسی بپتی۔ وہ حد سے بڑھ گئے تھے

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ

یوں ہے کہ جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابئین

بیشک ہوئے جو مومن۔ دیندار ہیں یقینی | اور جو کہ ہیں یہودی۔ عیسائی۔ نجم شاہی[۲]

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

جو کوئی یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور کام کیا نیک

ایمان جو بھی لائے اللہ و آخرت پر | اچھے عمل کیے ہیں پرہیزگار رہ کر

---

[۱] پھسل پڑنا ۱۲ [۲] ستارہ پرست ۱۲

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

تو اُنکو ملیگی اُنکی مزدوری اپنے رب کے پاس اور نہ اُنکو ڈر ہے اور نہ وہ غم کھاویں

اجر اُن کے اُنکے رب کے ہیں پاس سب لکھے اُن پر نہ خوف ہوگا محزون بھی وُہ نہ ہونگے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ؕ

اور جب لیا ہم نے قرار تم سے اور اُونچا کیا تم پر پہاڑ

اور وُہ بھی یاد ہے جب تم سے لیا تھا وعدہ اور کوہ طور ہم نے تم پر کیا تھا اُونچا

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

پکڑو جو دیا ہم نے تم کو زور سے

(اُسوقت تم کو یہ بھی فرمان مل چکا تھا) مضبوط پکڑو اُسکو جو ہم نے تم کو بخشا

وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○

اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر ہو

جو اُس میں ہے تم اس کا مذکور جاری رکھو تا کہ ہو ڈرنے والے پرہیزگار بھی ہو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ؕ

پھر تم پھر گئے اس کے بعد

پھر اُسکے بعد بدلے پھر پھر گئے تم اس سے جب وقت ٹل گیا وُہ۔ پھر ویسے کے تھے ویسے

فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○

سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اُسکی مہر تو تم خراب ہوتے

تم پہ جو فضل و رحمت اللہ کے نہ ہوتے گھاٹے میں آگئے تھے تم جھیلتے خسارے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

اور جان چکے ہو جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی ہفتے کے دن میں

البتہ تم ہو واقف۔ تم میں سے بھی وُہ ٹکڑی ہفتے کے دن کی بابت جس نے زیادتی کی

فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ○

تو ہم نے کہا ہو جاؤ بندر پھٹکارے

پس ہم نے کہدیا یہ اُن سے (کہ جاؤ دُور دُور) بن جاؤ اب سے بندر پھٹکار صورتوں پر

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا

پھر ہم نے وہ دہشت رکھی اس شہر کے روبرو والوں کو اور پیچھے والوں کو

پھر ہم نے یہ کہانی عبرت بنائی سب کی | ہمعصر تھے جو اُنکے اور اُن سے بعد کے بھی

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور نصیحت رکھی ڈرنے والوں کو

ڈرتے ہیں جو خدا سے اُنکے لئے نصیحت | (اِس واقعہ کو سُنکر ہو جائے چشم عبرت)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ

اور جب کہا موسےٰ نے اپنی قوم کو

اور وُہ بھی یاد ہے جب موسیٰ نے یہ کہا تھا | اُمّت کی جانب (اسکی قدعن کیا گیا تھا)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

اللہ فرماتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے بولے کیا تو ہم کو پکڑتا ہے ٹھٹھے میں

حکم خدا ہے تم کو اک گائے ذبح کرنی | تو بولے وُہ کہ یہ کیا ہے دِل لگی نکالی

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

کہا پناہ اللہ کی اِس سے کہ میں ہوں نادانوں میں

اُس نے کہا کہ خالق مجھ کو پناہ بخشے | ایسا نہ ہو کہ میں بھی ہو جاؤں جاہلوں سے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ

بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان کر دے ہم کو وہ کیسی ہے؟

تو بولے وُہ دُعا کر! رب سے ہماری خاطر | کیا اُس کی ماہیت ہے ہم پر کرے وُہ ظاہر

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ

کہا وُہ فرماتا ہے کہ وُہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بن بیائی

اُس نے کہا کہ بیشک ارشاد ہے خدا کا | وُہ گائے ہے نہ بوڑھی چھوٹی سی ہے نہ بچھیا

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝

میانہ اِن کے بیچ اب کرو جو تم کو حکم ہے

وُہ راس بیچ کی ہے اِن دونوں میں (اسنو تم) | پس حکم جو ملا ہے تعمیل کر چکو تم

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ

بولے کہ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان کردے ہم کو کیسا ہے رنگ اسکا

تو بولے وہ دعا کر رب سے ہماری خاطر | کیسا ہے رنگ اس کا ہم پر کرے وہ ظاہر

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝

کہا وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے زرد گہرا رنگ اسکا خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو

اس نے کہا کہ بیشک ارشاد ہے خدا کا | وہ گائے زرد ہے زرد اور شوخ رنگ کھبتا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ

بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو بیان کردے ہم کو کس قسم میں ہے

تو بولے وہ دعا کر رب سے ہماری خاطر | کیا ماہیت ہے اس کی ہم پر کرے وہ ظاہر

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ

وہ گایوں میں شبہ پڑا ہے ہم کو

گائیں ہیں ایک سی سب (شکل ہو کوئی ظاہر) | (کس کام کاج کی ہے کیا کرتی ہے وہ آخر)

وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝

اور ہم اللہ نے چاہا تو راہ پا لینگے

(پورا پتہ جو پائیں پھر کچھ نہ ہوگی حجت) | اب کے خدا جو چاہے پا لینگے ہم ہدایت

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

کہا وہ فرماتا ہے

اس نے کہا کہ بیشک ارشاد ہے خدا کا | (اس میں شبہ نہیں کچھ آئنہ ہے یہ نقشا)

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ

وہ ایک گائے ہے محنت والی نہیں ۔ باہتی ہو زمین کو یا پانی دیتی ہو کھیت کو بدن پوری

وہ گائے ہے کسی نے جوتی زمیں ہے | نے سینچی ہے کھیتی بیمار بھی نہیں ہے

لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ

داغ کچھ نہیں اس میں بولے اب لایا تو ٹھیک بات

(تندرست بھی چتی چتکبری) دھبا نہ داغ اسکے | وہ بولے اب کہا ہے اب ٹھیک بات لائے

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

پھر اسکو ذبح کیا اور لگتے نہ تھے کر کرینگے

پھر ذبح کی وہ گائے جب جاکے وہ تو پسیجے | ورنہ نہ تھی توقع ایسا وہ کر بھی دینگے

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ

اور جب تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے

اور وہ بھی یاد ہے جب اک شخص قتل کرکے | اُس میں فساد ڈالا اک دوسرے سے اُلجھے

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○

اور اللہ نکالتا ہے جو تم چھپاتے تھے

اللہ چاہتا تھا پردے وہ فاش کرنے | تم جسکو میٹتے تھے تم جسکو تھے چھپاتے

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ

پھر ہم نے کہا مارو اُس مُردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا

بس ہم نے کہدیا یہ اک پارچے کو مارو | گائے کا ایک ٹکڑا اُس لاش کو چھوا دو

كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

اسی طرح جلا دیگا اللہ مُردے اور دکھاتا ہے تمکو اپنے نمونے

خالق اسی طرح سے مُردے کو ہے جلاتا | اپنی نشانیاں وہ تُم کو ہے یوں دکھاتا

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

شاید تم بوجھو

تاکہ سمجھ ہو تمکو عقل و شعور پکڑو | ہٹ دھرمیوں کو چھوڑو اور معرفت کو پہونچو

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اس سب کے بعد سو وہ ہیں جیسے پتھر یا اُن سے بھی سخت

بعد اس کے دل تمہارے پتھرا سے گئے پھر ایسے | گویا کہ تھے وہ پتھر یا اُن سے بھی سوا تھے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں جن سے پھوٹتی ہیں نہریں

اور پتھروں میں بھی تو نکلے ہیں ایسے ہوتے | نہریں ہیں جاری جن سے بہتے ہیں جن سے سوتے

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو پھٹتے ہیں اور نکلتا ہے ان سے پانی

اور اُن میں بعض وہ ہیں جو شق ہیں بہ ایں گرانی | رستے ہیں جن سے قطرے بہتا ہے جن سے پانی

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور اللہ بےخبر نہیں تمہارے کام سے

اور بعض اُن میں ڈر سے اللہ کے ہیں گرتے | اور رب نہیں ہے غافل کرتوت سے تمہارے

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اب کیا تم مسلمان توقع رکھتے ہو کہ وہ مانیں تمہاری بات اور ایک لوگ تھے اُن میں

کیا آس ہے یہ تم کو ایمان وہ لائیں تم پر | حالانکہ ایک ٹکڑی اُن میں سے ہے وہ (پھر)

يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ

کہ سنتے کلام اللہ کا پھر اسکو بدل ڈالتے بوجھ لیکر

سُنکر کلام باری تحریف چلتے ہیں وہ | اُسکو سمجھ چکے ہیں اور پھر بدلتے ہیں وہ

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور ان کو معلوم ہے

(اپنی شرارتوں سے واقف ہیں وہ یقیناً) | سب کچھ وہ جانتے ہیں (ہٹ دھرم ہیں صریحًا)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ

اور جب ملتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہو گئے

جب مومنوں سے آنکھیں ہوتی ہیں چار آنکھیں | تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لا چکے ہیں

وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

اور جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے پاس

اور جبکہ بعض اُنکے بعضوں سے تخلیے میں | ملتے ہیں جاکے تنہا (تو ہوتی ہیں یہ باتیں)

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

کہتے ہیں تم کیوں کہہ دیتے ہو اُن سے جو کھولا ہے اللہ نے تم پر

تو کہتے ہیں کہ تم نے کیوں اُن سے کہہ دیا وا | کھولا ہے جو خدا نے تم پر (انہیں بتایا)

لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ

کہ جھٹلاویں تم کو اس سے تمہارے رب کے آگے

تاکہ اسی کو حجت رب کے حضور لائیں (ہتھیار وہ تمہارے تم پر ہی پھیر چلائیں)

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○

کیا تم کو عقل نہیں

(یہ کیا حماقتیں ہیں! کیا کرتے ہو سفاہت؟) کیا تم نہیں سمجھتے اتنے ہو بے لیاقت؟

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○

کیا اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں

لیکن وہ بے خرد کیا اتنا نہیں سمجھتے؟ اللہ ہے واقف انکے ڈھکے کھلے سے

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ

اور ایک ان میں ان پڑھے ہیں خبر نہیں رکھتے کتاب کی مگر باندھ لی اپنی آرزوئیں

اور انہی میں ایسے ان پڑھ بھی ہیں جنہیں جاہل کتاب سے ہیں لیکن ہیں آرزوئیں

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ○

اور ان پاس نہیں مگر اپنے خیال

ان میں بجز خیالی تکوں کے اور کیا ہے؟ (گھڑے ہیں ڈھکوسلے بالکل۔ اک خبط ہو گیا ہے)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ

سو خرابی ہے انکی جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس کی

بس وائے انکے اوپر خود ہیں کتاب لکھتے پھر کہتے ہیں کہ یہ ہے اللہ کی طرف سے

لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

کہ لیویں اس پر مول تھوڑا

تاکہ اسے وہ بیچیں تھوڑے سے دام لیکر (تاکہ اسے بدل لیں۔ یونہی سی منفعت پر)

فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ○

سو خرابی ہے انکو اپنے ہاتھ کے لکھے سے اور خرابی ہے انکو اپنی کمائی سے

پس وائے انکے اوپر انکے ہی ہاتھ لکھیں ۲ اور وائے انکے اوپر اس سے ہی وہ کمائیں

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ط

اور کہتے ہیں ہم کو آگ نہ لگیگی مگر کئی دن گنتی کے

اور کہتے ہیں چھوئیگی ہرگز نہ آگ ہم کو | لیکن گنے چنے دن (ہوگا عذاب تو ہو)

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا

تو کہہ کیا لے چکے ہو اللہ کے یہاں سے قرار

تم کہہ دو (ہوش کی لو کچھ خبط ہو گیا ہے؟) | تم نے خدا سے کوئی کیا عہد لے لیا ہے؟

فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

تو البتہ خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا قرار یا جوڑتے ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رکھتے

جو پھر نہیں پھریگا تم سے وہ عہد کرکے | یا باندھتے ہو بندش رب پر بغیر جانے؟

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ

کیوں نہیں جس نے کمایا گناہ اور گھیر لیا اسکو اس کے گناہ نے

ہاں جس نے پلے باندھی اپنے برائی اپنی | اور چار سمت سے ہوں گھیرے خطائیں اسکی

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے وہ اسی میں رہ پڑے

بس وہی دوزخی ہیں (ایذا وہی سہیں گے | ناری ہیں اہل آتش۔ دائم وہیں رہینگے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور جو ایمان لائے اور کام کئے نیک

اور وہ جو مومنین ہیں ایمان جو ہیں لائے | اور ہیں عمل بھی اچھے نیکی کے پھل لگائے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

وہ لوگ ہیں جنت کے وہ اسی میں رہ پڑے

وہ ہی مگر جنتی ہیں بس میں رہے سہینگے | جنت ہے انکی بستی دائم وہیں رہینگے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور جب ہم نے لیا قرار بنی اسرائیل کا

اور وہ بھی یاد ہے جب پیمان ہو گیا تھا | ہم نے بنی سرائیل سے عہد یہ لیا تھا

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف

بندگی نہ کرو مگر اللہ کی

پوجو نہ تم کسی کو لیکن خدا کو پوجو (جائز نہیں عبادت ہرگز کسی کی تم کو)

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى

اور ماں باپ سے سلوک نیک اور قرابت والے

اور اپنے باپ ماں پر احسان فرض سمجھو اور رشتے دار جو ہیں سلوک اُنسے بھی ہو

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور یتیموں سے اور محتاجوں سے

اور جو یتیم و مسکین ہیں اُن سے لُطف کرنا (اچھا سلوک کرنا۔ لے دیکے ہی گذرنا)

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور کہیو لوگوں سے نیک بات اور کھڑی رکھیو نماز اور دیتے رہیو زکوٰۃ

اور لوگوں سے بہ نرمی تم بات چیت کرنا قائم نماز کرنا دائم زکوٰۃ بھرنا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ

پھر تم پھر گئے مگر تھوڑے تم میں اور تم کو دھیان نہیں

پھر چند کے سوا سب تم میں سے صاف بدلے جتنے نہیں کہیں تم۔ ہو تم پلٹنے والے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

اور جب لیا ہم نے قرار تمہارا کہ نہ کرو گے خون آپس میں

اور جبکہ ہم نے تم سے یہ عہد لے لیا تھا آپس میں لڑ جھگڑ کے خونریزیاں نہ کرنا

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ

اور نہ نکال دو گے اپنوں کو اپنے وطن سے پھر تم نے اقرار کیا اور تم جانتے ہو

ہرگز بدر نہ کرنا اپنوں کو تم وطن سے پھر تم نے حامی بھر لی اب بھی ہو شاہد اسکے

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ

پھر تم ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فرقے کو انکے وطن سے

پھر تم وہی بشر ہو اپنوں کے قتل والے اور اک گروہ کے ہیں پھر دیس سے نکالے

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ سے اور ظلم سے

کرتے ہو اُن پہ یورشیں جُرم اور زیادتی سے (اپنے ہی بھائیوں پر جَور و ستم ہیں ڈھاتے)

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

اور اگر وہی آویں تم پاس کسی کی قید میں پڑے تو اُنکی چھڑائی دیتے ہو

اور جبکہ لایا جائے بندی بنا کے اُنکو تم اُن سے فدیہ چاہو تم اُن سے چھٹی بھر لو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

اور وُہ بھی حرام ہے تم پر اُنکا نکال دینا

(حالانکہ یہ عمل ہیں بدتر سے بھی نکمّستر) اُنکا نکال دینا ہی ہے حرام تم پر

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ

پھر کیا مانتے ہو تھوڑی کتاب اور مُنکر ہوتے ہو تھوڑی سے

یہ کیا ہے دینداری یا ﴿ع﴾ کتاب اور پھر! ایمان بعض پر ہے اور بعض سے ہو مُنکر

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

پھر کچھ سزا نہیں اُس کی جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہے مگر رسوائی دُنیا کی زندگی میں

تم میں سے جو کرے گا ایسا تو اسکا بدلا اسکے سوا نہیں کچھ دُنیا میں ہو وُہ رُسوا

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

اور قیامت کے دن پہنچائے جائیں سخت سے سخت عذاب میں

اور دنِ جزا کے اُنکو بھاری عذاب ہوگا پھیریں گے اُس طرف کو جس جا عقاب ہوگا

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے

(ذرہ نہیں چھپا ہے تم آئینہ ہو سارے) غافل نہیں خدا ہے ۔ کرتوت سے تمہارے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ

وُہی ہیں جنہوں نے خرید کی دُنیا کی زندگی آخرت دیکر

یہی تو لوگ ہیں وُہ (عقل و خرد سے کورے) دُنیا خریدتے ہیں جو آخرت کے بدلے

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝

سو نہ ہلکا ہوگا اُن پر عذاب اور نہ اُنکو مدد پہنچیگی

انکے عذاب میں کچھ تخفیف بھی نہ ہوگی | حامی نہ کوئی ہوگا نصرت نہ ہوگی انکی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور پے در پے بھیجے اسکے پیچھے رسول

بیشک کتاب اپنی موسیٰ کو بخشی ہم نے | اور پے بہ پے پیمبر بھی بعد اُسکے بھیجے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور دیئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح

اور ہم نے ابن مریم کو معجزے دیئے ہیں | روشن نشانیاں تھیں (مُردے تک جیتے ہیں)

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

اور قوت دی اُسکو روح پاک سے

اور تقویت دی اُسکو رُوح القدس سے ہم نے | (وہ تھی ہماری طاقت وہ تھے ہمارے جلوے)

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

پھر بھلا جب تم پاس لایا کوئی رسول جو نہ چاہا تمہارے جی نے

یہ کیا۔ کہ جب کبھی بھی کوئی رسول لایا | وہ حکم حق۔ تمہارے نفسوں نے جو نچاہا

اسْتَكْبَرْتُمْ

تم تکبر کرنے لگے

تم تو لگے اکڑنے تم پر غرور چھایا | (یہ کیا ستم ہے آخر۔ کیوں حق سے منہ پھرایا)

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝

پھر ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو مار ڈالتے

پس بعض کو جھٹلا بعضوں کو مار ڈالا | (کیسی بُری روش تھی یہ کیا بُرا اندھا چالا)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

اور کہتے ہیں ہمارے دل پر غلاف ہے

اور کہدیا ہمارے دل تو غلاف میں ہیں | (ہم پر اثر ہی کیا ہو۔ احساس کیا ہو ہم میں)

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

یہ نہیں لعنت کی ہے اللہ نے انکے انکار سے

یہ تو غلط ہے بالکل۔ بلکہ راندے ہوئے ہیں اُن پر خدا کی لعنت ہے کفر کے سبب سے

فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

سو کم یقین لاتے ہیں

تھوڑے سے ہیں بہت کم۔ ایمان لانیوالے ظاہر نما بہت ہیں۔ دیکھنے کے ہیں اُجالے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب انکو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے سچا بتاتی ان پاس والے کو

اور جب خدا کی جانب سے (یہ) کتاب آئی جو انکے پاس ہے وہ تصدیق اسکی لائی

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

اور پہلے سے فتح مانگتے تھے کافروں پر

اور اس سے پہلے (خود ہی جیسے مٹے ہوئے تھے) کفار کے مقابل میں فتح چاہتے تھے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ

پھر جب پہنچا اُنکو جو پہچان رکھا تھا اس سے منکر ہوئے

جب آگیا وہ (قرآن) پہچانتے تھے جس کو منکر ہوئے اُسی سے (یہ تو کمال دیکھا)

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

سو لعنت ہے اللہ کی منکروں پر

لعنت ہی کافروں پر اللہ کی ہے لعنت (انکار جانے بوجھے کیسے ہیں بے حمیت)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ

بُرے مول خرید کیا اپنی جان کو

کیسی بُری ہے وہ شے جو کہ خرید لی ہے سوداگری اُنہوں نے جانوں کے بدلے کی ہے

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

کہ منکر ہوئے اللہ کے اُتارے کلام سے

اسواسطے کہ منکر اُس شے سے وہ ہوئے ہیں حق نے جو کی ہے نازل یہ اُس سے پھر گئے ہیں

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

اس ضد پر کہ اُتارے اللہ اپنے فضل سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

اس ضد سے کیوں خدا نے رحمت سے ہے اُتارا | جس پر وُہ چاہتا ہے بندوں سے کوئی بندا

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

سو کما لائے غصے پر غصہ اور منکروں کو عذاب ہے ذلت کا

پس آ گئے غضب میں پھر تھی غضب کی شدت | اور کافروں کے حق میں (خالص) عذاب ذلت

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب کہیے اُنکو مانو جو اللہ کا اُتارا کلام

اور جب کہا ہے اُن سے مومن بنو (خدا را) | اُس پر کہ جو خدا نے نازل کیا۔ (اُتارا)

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

کہیں ہم مانتے ہیں جو اُترا ہم پر

تو کہتے ہیں کہ ہم تو قائم ہیں بس اُسی پہ | جو کچھ ہمارے اُوپر اُترا ہوا ہے پہلے

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ

اور وُہ نہیں مانتے جو پیچھے آیا اس سے

اور کفر کرتے ہیں وُہ منکر ہیں ماسوا سے | (جھٹلاتے ہیں اُسے وُہ۔ آیا جو سب سے پیچھے)

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ

اور وُہ اصل تحقیق ہے سچ بتاتا اُن پاس والے کو

حالانکہ حق وہی ہے سب سے وہی ہے سچا | جو اُنکے پاس آیا یہ ہے مصدق اُس کا

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

کہہ پھر کیوں مارتے رہتے ہو نبی اللہ کے پہلے سے اگر تم ایمان رکھتے تھے

تم کہدو۔ کیوں خدا کے نبیوں کو قتل کرتے | پہلے سے تم جو ہوتے ایمان دار بندے

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور آچکا تم پاس موسےٰ صریح معجزے لیکر

اور بیشک آئے موسیٰ لیکر کھلی دلیلیں | (تم تک تھا پہنچ گئیں سب۔ چند سیاہی پہلی کہیں

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

پھر تم نے بنا لیا بچھڑا اُس کے پیچھے اور تم ظالم ہو

پھر تم نے اُنکے پیچھے گوسالہ گڑھ لیا پھر | اور تم ہو سخت ظالم (سے ظلم صاف ظاہر)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط

اور جب ہم نے لیا قرار تمہارا اور اونچا کیا تم پر پہاڑ

اور وہ بھی یاد ہے جب تم سے لیا تھا وعدا | اور کوہ طور ہم نے تم پر کیا تھا اونچا

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط

پکڑو جو ہم نے تم کو دیا زور سے اور سنو

مضبوط پکڑو اُس کو جو ہم نے تم کو بخشا | اور سن لو جو ہیں کہتے یہ حکم مل چکا تھا)

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق

بولے سُنا ہم نے اور نہ مانا

تو کہدیا سُنا سب لیکن عمل نہ ہوگا | (دُھا یا ستم اُنہوں نے یہ انحراف دیکھا)

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط

اور پیچ رہا اُنکے دلوں میں وہ بچھڑا مارے کفر کے

اور بسگیا تھا گویا اُنکے دلوں میں بچھڑا | کافر نہ بولتے تھے۔ گوسالہ بولتا تھا

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

تو کہ برا کچھ سکھاتا ہے تم کو ایمان تمہارا اگر تم ایمان والے ہو

تم کہدو۔ کیا برا ہے وہ حکم تم کو دیتا | دیندار ہو اگر تم۔ یہ دین ہے تمہارا؟

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

تو کہ اگر تم کو ملنا ہے گھر آخرت کا اللہ کے یہاں الگ

تم کہدو آخرت کا گھر ہے اگر تمہارا | اللہ کی طرف سے خالص تمہارا۔ اپنا

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

سوائے اور لوگوں کے تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر سچ کہتے ہو

لوگوں کی اس میں شرکت بالکل نہیں ہے۔ کوئے | تو تم کرو تمنا مرنے کی جو ہو سچے

وَلَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ

اور یہ آرزو کبھی نہ کرینگے جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ہاتھ انکے

اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں | اسواسطے کہ اپنی کرنی پہ ہیں نگاہیں

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝

اور اللہ خوب جانتا ہے گنہگاروں کو

(جو کر چکا ہے کو تک ہر نفس مانتا ہے) | اللہ ظالموں کو بس خوب جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ ج

اور تو دیکھے انکو سب لوگوں سے زیادہ حریص جینے کے

اور پاؤ گے تم اُن کو سب سے حریص زیادا | جینے پہ مرنے والے (مرتے کا کب ارادا)

وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۛ

اور شریک پکڑنے والوں سے بھی

اور اُن سے بھی زیادہ جو شرک کے ہیں پتلے | یہ حرص زندگی میں اُن سے بھی ہیں نکلتے

یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج

ایک ایک چاہتا ہے کہ عمر پاوے ہزار برس

ایک ایک اُن میں سے ہے یہ چاہ کرنے والا | اے کاش اسکو ملتی عمر ہزار سالہ

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ

اور کچھ اسکو سرکا نہ دے گا عذاب سے اتنا جینا

اور کیا ہی جو یہ ہو بھی تو کب ہے رستگاری | مہلت عذاب سے کب۔ بڑھتی جو عمر ساری

وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں

(دو دن کی زندگی پر سب مرتے ہیں) | اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں

ع ۱۰

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلْبِكَ

تو کہہ جو کوئی ہوگا دشمن جبرئیل کا سو اس نے تو اتارا ہے یہ کلام تیرے دل پر

کہہ دو تم اس سے جو کہ جبریل کا عدو ہے | بیشک وہی ہے لایا دل پر تمہارے وہ شے

بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اللہ کے حکم سے سچ بتاتا اس کلام کو جو اس کے آگے ہے

حکم خدا سے رکھا قرآن پاک سارا | وہ اس کا ہے مصدق جو اس سے پہلے اترا

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور راہ دکھاتا اور خوشی سناتا ایمان والوں کو

(مومن ہیں جو جنہوں نے ہر طرح کی اطاعت کی) | خوشخبری ہے یہ انکو اور انکو ہے بشارت

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

جو کوئی ہوگا دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے رسولوں کا

دشمن ہے جو خدا کا۔ اس کے ملائکہ کا | اور اس کے جو رسولوں سے دشمنی ہے رکھتا

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اور جبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے ان کافروں کا

جبریل اور میکال ان سے بھی جسکی ان بن | تو ایسے کافروں کا اللہ بھی ہے دشمن

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

اور ہم نے اتاریں تیری طرف آیتیں واضح

اور ہم نے تجھ پہ روشن آیات ہیں اتاری | (ایک ایک نسخہ شافی ان میں سے ہر بیماری)

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝

اور منکر نہ ہونگے ان سے مگر وہی جو بے حکم ہیں

منکر نہ ہونگے ہرگز جز فاسقوں کے ان سے | لیکن وہی جو ہونگے فسق و فجور والے

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

کیا اور جس بار باندھینگے ایک قرار پھینک دینگے اسکو ایک جماعت ان میں سے

یہ کیا کہ جب کبھی وہ باندھینگے عہد کوئی | تو ان میں سے ٹکڑی ایک۔ اسکو توڑ دیگی

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

بلکہ وہ اکثر یقین نہیں کرتے

(بلکہ) اندر ان میں ڈھونڈے سے بھی نہ پائے | بلکہ وہی ہیں اکثر ایمان جو نہ لائے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب پہنچا انکو رسول اللہ کی طرف سے سچ بتاتا اُن پاس والیکو

اور جبکہ آگیا وُہ اللہ کا پیمبر | اُن چیزوں کا مُصدق اُتری ہیں جو کہ اُن پر

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

پھینکدی ایک جماعت نے کتاب پانیوالوں میں کتاب اللہ کی اپنی پیٹھ کے پیچھے

تو اُن میں ہی سے اک جتھ جو تھی کتاب والی | اُس نے کتاب برحق پیچھے اُٹھا کے پھینکی

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

گویا کہ انکو معلوم نہیں

گویا وُہ اس کی بابت کچھ جانتے نہیں ہیں | (کیا پڑھ چکے تھے پہلے پہچانتے نہیں ہیں)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ

اور پیچھے لگے ہیں اس علم کے جو پڑھتے تھے شیطان سلطنت میں سلیمان کی

اور اُس کی پیروی کی پڑھتے تھے جو کہ شیطان | اُس عہد میں کہ جس میں تھے حکمراں سلیمان

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

اور کفر نہیں سلیمان نے لیکن شیطانوں نے کفر کیا

بالکل الگ تھلگ تھے اُس علم سے سلیمان | شیطانوں نے کیا تھا خود کفر کا وُہ سامان

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

لوگوں کو سکھاتے سحر

جادو سکھاتے تھے وُہ لوگوں کو اور ٹونا | (اس شغل سے بھرا تھا اس وقت کونا کونا)

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

اور اُس علم کے جو اُترا دو فرشتوں پر بابل میں ہاروت اور ماروت پر

بابل میں دو فرشتوں پر تھا جو کچھ کہ اُترا | ہاروت کا عمل وُہ ماروت کا کرشما

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ

اور وُہ نہ سکھاتے کسی کو جب تک نہ کہتے

وُہ دونوں بھی سکھاتے ہرگز نہ ایک کو بھی | جب تک یہ کہہ نہ دیتے (رکھتے تھے نیکی)

إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

کہ ہم تو ہیں آزمانے کو سو تو مت کافر ہو

ہم تو ہیں آزمائش پر تم نہ ہونا کافر | (اِس شغل میں نہ پڑنا اسکا ضرر ہے ظاہر)

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ

پھر اُن سے سیکھتے جس چیز سے جدائی ڈالتے ہیں مرد میں اور اسکی عورت میں

پھر بھی تو سیکھتے تھے لوگ اُن سے ایسی چیزیں | جن سے کہ تفرقہ ہو بیوی میں اور میاں میں

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

اور وہ اُس سے بگاڑ نہیں سکتے کسی کا بغیر اذن اللہ کے

پہنچا نہ سکتے تھے وہ کوئی ضرر کسی کو | اُسکے سبب سے لیکن حکم خدا اگر ہو

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

اور سیکھتے ہیں جس سے اُن کو نقصان ہے اور نفع نہیں

اور سیکھتے تھے وہ شے نقصان جو انہیں دے | جو فائدہ نہ بخشے تکلیف جس سے پہونچے

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

اور جان چکے ہیں کہ جو کوئی اس کا خریدار ہو اسکو آخرت میں نہیں کچھ حصہ

بیشک وہ جانتے تھے جو یہ خرید لیگا | اُسکے لئے نہیں ہے کچھ آخرت میں حصا

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ

اور بہت بُری چیز ہے جس پر بیچا اپنی جانوں کو

کیسی بُری وہ شے ہے بدلے میں جس کے بیچا | جانوں کو خود (اُنہوں نے کس چیز پر ہی وارا)

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اگر اُن کو سمجھ ہوتی

اِس کی خبر نہ رکھتے۔ اے کاش جانتے وہ | (سود و زیاں کو اپنے اے کاش مانتے وہ)

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ

اور اگر وہ یقین لاتے اور پرہیز رکھتے تو بدلا تھا اللہ کے یہاں سے بہتر

گر ایمان جو وہ لاتے پرہیزگار ہوتے | تو نیک بدلا ملتا اللہ کی طرف سے

ع ۱۲

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

اگر ان کو سمجھ ہوتی

اس کی خبر وہ رکھتے اے کاش جانتے وہ | سود و زیاں کو لینے اے کاش مانتے وہ (۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

اے ایمان والو تم نہ کہو راعنا

ایمان لانے والو اے سچے دیندار رو | وقت خطاب منہ سے تم راعنا نہ بولو!

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا

اور کہو انظرنا اور سنتے رہو

انظرنا ہی کہو تم (کہنا یہی بجا ہے) | اور غور سے سنو تم (ہادی جو کہہ رہا ہے)

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

اور منکروں کو دکھ کی مار ہے

اور حق ہیں کافروں کے کفار کا صلہ ہے | ایسا عذاب ہوگا جو درد سے بھرا ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ ○

دل نہیں چاہتا اُن لوگوں کا جو منکر ہیں کتاب والوں میں اور شرک والوں میں

وہ چاہتے نہیں ہیں جو ہو گئے ہیں کافر | اہل کتاب و مشرک انہیں سے جو ہیں منکر

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

یہ کہ اترے تم پر کچھ نیک بات تمہارے رب سے

یہ کہ تمہارے رب کی جانب سے کوئی خوبی | اترے کسی طرح سے تم پر (نہیں یہ مرضی)(۹)

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت سے جس کو چاہے

اور رب تو اپنی رحمت دائم بنا رہا ہے ○ | چن لیتا ہے اسے وہ خود جسکو چاہتا ہے

۵۸ ہیں راعنا کے معنے کچھ اور بھی یقینا | لفظ یہود ہے یہ کہتے تھے جو وہ طنزا

انظرنا اس کے بدلے کہنا تمہیں بجا ہے | پہلو نہ ذم کا نکلے تقلید ناروا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہے

(رحمت ہو اس کی عادت رحمت کا بادشاہ ہے) | اور رب ہی فضل والا اُس کا کرم بڑا ہے

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا

جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں

آیات میں سے جو کچھ منسوخ کرتے ہیں ہم | یا دل سے محو کرکے کر دیتے ہیں اُسے کم

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

تو پہنچاتے ہیں اُس سے بہتر یا اُس کے برابر

لاتے ہیں اُس سے بہتر یا مثل اُسکے ویسی | (خلاق ہیں۔ ہر اک شئے قدرت میں ہے ہماری)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

کیا تم نہیں ہو واقف تم پر نہیں یہ ظاہر | بیشک خدا خدا ہے۔ ہر چیز پر ہے قادر

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کو سلطنت ہے آسمان اور زمین کی

کیا تم نہیں ہو واقف۔ اللہ ہی کیلئے ہے | ارض و سما کی شاہی۔ اُسکے ہی واسطے ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور تم کو نہیں اللہ کے سوائے کوئی حمایتی اور مدد والا

اور کون ہے تمہارا؟ ہے بھی کوئی تمہارے | حامی نہ کوئی ناصر جز ذات کبریا کے

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو کہ سوال شروع کرو اپنے رسول سے

کیا قصد ہے تمہارا۔ تم بھی یہ چاہتے ہو؟ | اپنے رسول سے تم (ویسے) سوال پوچھو

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ

جیسے سوال ہو چکے ہیں موسے سے پہلے

جیسے سوال پوچھے موسیٰ سے اس سے پہلے | (درخواستیں گذاریں۔ چھیڑے فضول جھگڑے)

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

اور جو کوئی انکار لیوے بدلے یقین کے وہ بھولا سیدھی راہ سے

اور دین کے عوض میں جو کفر لیچکا ہے | گمراہ ہے وہ بیشک رستہ بھٹک گیا ہے

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا

دل چاہتا ہے بہت کتاب والوں کا کسی طرح تم کو پھیر کر مسلمان ہوئے پیچھے کافر کر دیں

یہ چاہتے ہیں اکثر اہل کتاب میں سے | ایماں کے بعد تم کو کافر بنائیں پھر کے

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ج

حسد کر کر اپنے اندر سے بعد اس کے کہ کھل چکا ان پر حق

(یہ محض) اس حسد سے جو ہے دلوں میں انکے | بعد اس کے جبکہ پورا حق کھل گیا ہے اپنے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط

سو تم درگذر کرو اور خیال میں نہ لاؤ جب تک نہ بھیجے اللہ اپنا حکم

پس تم معاف کردو اور درگذر کرو بھی | حکم خدا ہو جب تک۔ جو کچھ ہو اسکی مرضی

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(قوت بڑی ہے اس کی طاقت سے ہر وہ ظاہر) | بیشک خدا خدا ہے ہر چیز پر ہے قادر

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے بھلائی

قائم نماز کرلو۔ دائم زکوٰۃ نکلے | اور بھیجو گے جو پہلے اعمال نیک اپنے

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

وہ پاؤ گے اللہ کے پاس

پاؤ گے اسکو اپنے خالق کے پاس سب | (وہ زاد آخرت ہو مل جائے گا اکٹھا)

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے

(رتی سے رائی تک سب اس پر کھلا ہوا ہے) | بیشک جو کرتے ہو تم اللہ دیکھتا ہے

وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

اور کہتے ہیں ہرگز نہ جاویںگے جنت میں مگر جو ہونگے یہود یا نصاری

اور کہتے ہیں وہ - ہرگز داخل نہ کوئی ہوگا جنت میں یا یہودی ہوگا و یا نصارا

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یہ آرزوئیں باندھ لی ہیں انہوں نے تو کہہ لے آؤ سند اپنی اگر تم سچے ہو

یہ انکی ہیں امیدیں - کہدو دلیل لاؤ ہیں (خیالی پلاؤ ہیں بس - سچ ہے تو سچ دکھائیں)

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

کیوں نہیں جس نے تابع کیا منہ اپنا اللہ کے اور وہ نیکی پر ہے

ہاں جو کر اپنا آپا اللہ ہی کو سونپے اور اسکے (دھ حقیقت) ہونگے عمل بھی اچھے

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اسی کو ہے مزدوری اسکی اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ انکو غم

اجر اُسکا - اُس کے رب کی درگاہ میں ملیگا انکو نہ خوف ہوگا نہ کوئی غم رہے گا

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

اور یہود نے کہا نصاریٰ نہیں کچھ راہ پر اور نصاریٰ نے کہا یہود نہیں کچھ راہ پر

اور کہتے ہیں یہودی - عیسائی کوئی شئے بھی؟ اور کہتے ہیں نصاریٰ کس شئے پہ ہیں یہودی؟

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

اور وہ سب پڑھتے ہیں کتاب

حالانکہ وہ ہیں واقف (دونوں کتاب والے) پڑھتے ہیں وہ کتابیں - پھر اس طرح کے جھگڑے؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

اسی طرح کہی ان لوگوں نے جن پاس علم نہیں انہیں کی سی بات

کہدیں انہوں نے بھی (بس) جو کچھ نہ جانتے تھے انکی ہی جیسی باتیں - انکے ہی بول بولے

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

اب اللہ حکم کرے گا ان میں دن قیامت کے جس بات میں جھگڑتے تھے

رب فیصلہ کریگا - محشر کے دن یہ جھگڑے اُس چیز میں کہ جس میں آپس میں تھے جھگڑتے

ع ١٣ ۹

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اور اس سے ظالم کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں

اور اُس سے بڑھکے ظالم (دنیا میں) کون ہوگا | جو مسجدوں میں روکے ۔ (ذکر خدا کا چرچا)

أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ؕ

کہ پڑھے وہاں نام اس کا اور دوڑا اُن کے اجاڑنے کو

یہ کہ لیا نہ جائے نام اُس کا اُن میں (اصلا) | اور (رات دن) ہو درپے اُن کی خرابیوں کا

أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ

ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ بیٹھیں اُن میں مگر ڈرتے ہوئے

وہ ہی تو لوگ ہیں یہ لائق نہیں تھے اسکے | داخل نہ ہوتے اُن میں ۔ ہوتے تو ڈرتے ڈرتے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

انکو دُنیا میں ذلت ہے اور اُنکو آخرت میں بڑی مار ہے

انکے لیے ہے ذلت دُنیا میں اور خواری | اور آخرت میں اُن پر ہوگا عذاب بھاری

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ ہی کو ہے مشرق اور مغرب سو جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے اللہ

مشرق ہو اور مغرب ۔ اللہ کا ہے سارا | تم جس طرف پھرو گے رُخ ہے اُدھر خدا کا

إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

برحق اللہ گنجائش والا ہے سب خبر رکھتا ہے

بیشک خدا ہے (واقف کب کیا ہے ہوگا کب کچھ) | وسعت بڑی ہے اُسکو ۔ وہ جانتا ہے سب کچھ

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

اور کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد وہ سب سے نرالا

اور کہتے ہیں یہ (مشرک) اللہ کے ہے بیٹا | (بہتان ہے یہ اُس پر) وہ پاک ہے منزّا

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

بلکہ اُس کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں سب اُسکے آگے ادب سے ہیں

بلکہ اُسی کا سب ہے ارض و سما میں جو ہے | فرماں پذیر سب ہیں ۔ سب تابعدار اُس کے

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

نیا بنانے والا آسمان اور زمین

موجد وہی ہے خالق - اس آسمان زمین کا (ہر چیز اس کی مظہر - ہر شے ہیں اس کا جلوا)

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

اور جب حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اسکو کہ ہو وہ ہوتا ہے

کرتا ہے جب کبھی وہ جس کام کا ارادا کُن کہتا ہے وہ اسکو ہو جاتا ہے وہ پورا

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ

اور کہنے لگے جنکو علم نہیں کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ

اور کہتے ہیں وہ جاہل جو جانتے نہیں ہیں کیوں ہم سے رب ہمارا کرتا نہیں ہے باتیں

اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ

یا ہم کو آوے کوئی آیت

یا کیوں نہیں ہے آتی ہم تک کوئی نشانی (جو چاہتا ہے ہم سے کہدے وہ خود زبانی)

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اسیطرح کہہ چکے ہیں ان سے اگلے

کہتے تھے یوں ہی وہ بھی تھے جو کہ انسے پہلے (تھا خبط یہ انہیں بھی ایسے ہی بے ادب تھے)

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط

انہیں کی سی بات ایک سے ہیں دل بھی انکے

یکساں ہیں دل بھی انکے یکساں مشابہت ہے (جو کچھ کہا انہوں نے انکو بھی وہی خصلت ہے)

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

ہم نے بیان کر دیں نشانیاں واسطے ان لوگوں کے کہ جنکو یقین ہے

بیشک بیان کر دیں آیات صاف ہم نے ان لوگوں کے لیے ہیں جو ہیں یقین والے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

ہم نے تجھ کو بھیجا ہے ٹھیک بات لیکر خوشی اور ڈر سنانے کو

ہم نے ہی تم کو بھیجا البتہ ساتھ حق کے خوشخبری دینے والے اور ہو ڈرانے والے

وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ○

اور تجھ سے پوچھ نہیں دوزخ والوں کی

اور کچھ نہ ہوگی پرسش تم سے کسی طرح کی | جو دوزخی ہیں انکی جو کچھ پوچھ گچھ نہ ہوگی

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

اور ہرگز راضی نہ ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ جب تک تابع نہ ہو تو انکے دین کا

اور خوش نہ ہونگے تم سے عیسائی نہ یہودی | جب تک کہ انکے مذہب کی پیروی نہ کرو گی

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط

تو کہہ جو راہ اللہ دکھاوے وہی راہ ہے

تم کہدو (بے رعایت کہدو کہ فی الحقیقت) | جو رب کی ہے ہدایت وہ ہی تو ہے ہدایت

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

اور کبھی تو چلا انکی پسند پر بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا

اور تم نے پیروی کی جو انکی خواہشوں کی | بعد اسکے جبکہ تم کو خود معرفت ہے پوری

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا اور نہ مددگار

تو پھر خدا سے تم کو کیا واسطہ (سہارا) | نے دوست کوئی ہوگا نے حامی کار ہوگا

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ط

جنکو ہم نے دی ہے کتاب وہ اسکو پڑھتے ہیں جو حق ہے پڑھنے کا

وہ لوگ جنکو ہم نے اپنی کتاب بخشی | پڑھتے ہیں اسکو یوں وہ۔ لازم ہے جیسی پڑھنی

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

وہ اس پر یقین لاتے ہیں اور جو کوئی منکر ہوگا اس سے سو انہیں کو نقصان ہے

مومن وہی ہیں جو ہیں۔ اس پر یقین لائے | اس سے ہوئے جو منکر وہ ہی زیاں والے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو میں نے تم پر کیا

ہاں اے بنی سرائیل یاد اس کی ہو (برابر) | نعمت وہ جو کہ تم سے انعام کی ہے ہم نے تم پر

وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور وہ کہ بڑا کیا سارے جہان پر

اور یہ کہ ہم نے تم کو سرکار کر دیا ہے سب عالموں کے اوپر (سردار کر دیا ہے)

وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اور بچو اس دن سے کہ نہ کام آوے کوئی شخص کسی شخص کے ایک ذرہ

اس دن سے خوف کھاؤ (ٹھہرو اس گھڑی سے) کام آسکے نہ جس دن کوئی ذرا کسی کے

وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ

اور نہ قبول ہو اس کی طرف سے بدلا اور نہ کام آوے اسکو سفارش

اور نے قبول ہوگا اس دن عوض کسیکا اور نے سعی سفارش کا فائدہ ملے گا

وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝

اور نہ مدد پہنچے

حامی نہ کوئی ہوگا نصرت نہ ہوگی اُن کی (علاج تمام ہونگے۔ چلائیں نفسی نفسی)

وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ

اور جب آزمایا ابراھیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں پھر اُسنے وہ پوری کیں

اور جب خلیل حق کو جانچا خدا نے اُنکے کلمے کئی تھے پر وہ سب میں ہی پورے اترے

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

فرمایا میں تجھ کو کرونگا سب لوگوں کا پیشوا

۱۵ ارشاد پھر ہوا یہ (بخشش ہماری دیکھو) سب لوگوں پر بنا دینگے ہم امام تمکو

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ

بولا اور میری اولاد میں بھی

کہنے لگے وہ (اور پھر) اولاد میں سے میری (اُنکو بھی تو عطا ہو میراث کچھ پدری)

قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۝

کہا نہیں پہنچتا میرا اقرار بے انصافوں کو

فرمایا ظالموں کو پہنچے نہ عہد میرا (محروم ہیں وہ مجھ سے کچھ بھی نہیں ہے دیکھتا)

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا

اور جب ٹھہرایا ہم نے یہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ

اور جب بنایا کعبہ جائے ثواب ہم نے انسانوں کے لئے تھا اور امن کی غرض سے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

اور کر رکھو جہاں کھڑا ہوا ابراہیم نماز کی جگہ

حکم تھا کہ باندھو (یہ عہد تم مسلم) جائے خلیل پر ہو جائے نماز قائم

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ

اور کہدیا ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہ پاک کر رکھو گھر میرا

اور ہم نے باپ بیٹے سے عہد یہ لیا تھا دونو ہمارے گھر کو (مل جل کے) پاک رکھنا

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○

واسطے طواف والوں کے اور اعتکاف والوں کے اور رکوع اور سجدے والوں کے

اُنکے ○ لئے جو طائف اور اعتکاف والے اور جو رکوع کرتے (اور ہیں) سجود کرتے

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اور جب کہا ابراہیم نے اے رب کر اسکو شہر امن کا

اور جب خلیل حق نے یہ عرض کی خدایا! اس شہر کو بنادے امن و امان والا

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور روزی دے اُن لوگوں کو میوے

اور رزق دے اُنہیں تو یوں جو یہاں کے باسی پھل پھول سے یہاں کے پھلواریوں سے اسکی

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو کوئی ان میں یقین لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر

اُن میں سے جو کہ لائیں ایمان کبریا پر اور آخرت کے دن پر بھی ہو یقیں برابر

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

فرمایا اور جو کوئی منکر ہے اسکو بھی فائدہ دونگا تھوڑے دن

فرمایا جو ہو کافر (کافر ہی خاص جو ہو) پس اسکو بھی میں دونگا تھوڑا سا فائدہ تو

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝

پھر اسکو قید کر بلاؤنگا دوزخ کے عذاب میں اور بری جگہ پہنچ ہے

ڈھونڈا کے لاؤنگا پھر سوئے عذاب آتش | کیسی بری جگہ ہے وہ کیا بری رہائش

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ

اور جب اٹھانے لگا ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسمعیل

کعبے کی ۔ باپ بیٹوں نے جب اٹھائیں نیویں | (تو اس طرح پکارے ۔ یوں رب سے کیں دعائیں)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تو ہی ہے اصل سنتا جانتا

اے رب ہمارے ۔ ہم سے خدمت قبول کر لے | بیشک تو سننے والا واقف ہر تو ہی رب ہے

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً

اے رب ہمارے اور کر ہمکو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی ایک امت

اے رب ہمارے ہم کو مسلم بنا لے اپنا | اور نسل سے بھی اپنی امت ہو ایک پیدا

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

حکم بردار اپنی اور جتا ہم کو دستور حج کرنے کے

مسلم ہو جو کہ تیری فرمان تیرا مانے | اور قاعدے عبادت کے سب بتا ہمارے

وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝

اور ہم کو معاف کر تو ہی ہے اصل معاف کرنے والا مہربان

(ہم پر کرم ہو مالک) ہر دم ہماری توبا | تواب ہے تو بیشک بےحد ہے جسم اللہ

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ

اے رب ہمارے اور اٹھا ان میں ایک رسول انہیں میں کا پڑھے ان پر تیری آیتیں

مبعوث کر الٰہی ! ان میں سے اک پیمبر | جو تیری آیتوں کو پڑھکر سنائے ان پر

وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ؕ

اور سکھاوے انکو کتاب اور پکی باتیں اور انکو سنوارے

اور جو سکھائے انکو تیری کتاب و حکمت | اور پاک کر دے انکو ہر جس سے (نہایت)

۱۵ ع ۸ ۱۵

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

تو ہی ہے اصل زبردست حکمت والا

بیشک ہر تو ہی غالب اور ہے حکیم مطلق ا | (ہم سب ہیں تیرے بندے تو ہے خدائے برحق)

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ

اور کون ناپسند رکھے دین ابراہیم کا مگر جو بیوقوف ہو اپنے جی سے

اور ملت خلیلی سے کون پھر سکے گا؟ | لیکن وہی کہ جس نے اپنے کو کچھ نہ سمجھا

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

اور ہم نے اسکو خاص کیا دنیا میں اور وہ آخرت میں نیک ہے

البتہ ہم نے اسکو دنیا میں چن لیا ہے | اور آخرت میں بھی ہے بیشک وہ صالحین سے

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

جب اسکو کہا اسکے رب نے حکم بردار ہو بولا میں حکم میں آیا جہان کے صاحب کے

فرمایا اس کے رب نے جب یہ مطیع بن جا | اس نے کہا میں بندہ ہوں رب العالمین کا

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ

اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب

اور کی خلیل و یعقوب نے اسطرح نصیحت | بیٹوں کو اپنے اپنے تھی انکی یہ وصیت

يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ

اے بیٹو اللہ نے چن کر دیا ہے تم کو دین

بیٹا یہ یاد رکھنا رہنا نہ اس سے قاصر | اس دین کو چنا ہے رب نے تمہاری خاطر

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

پھر نہ مریو مگر مسلمانی پر

پس تم نہ مرنا ہرگز لیکن مطیع مرنا | مسلم ہو تم (یقیناً توحید پر گذرنا)

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ

کیا تم حاضر تھے جس وقت پہنچی یعقوب کو موت جب کہا اپنے بیٹوں کو

موجود تھے تم اسدم یعقوب جب مرے ہیں!؟ | بیٹوں سے جا انہوں نے الفاظ یہ کہے ہیں؟

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ ؕ

تم کیا پوجو گے بعد میرے

تم میرے بعد آخر کس کی کرو گے طاعت؟ (کس کی پرستش کو سمجھو گے تم عبادت؟)

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ

بولے ہم بندگی کرینگے تیرے رب

وہ بولے ہم تمہارے معبود کے ہیں بندے پوجینگے ہم اسی کو تم جس کو پوجتے تھے

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ

اور تیرے باپ دادوں کے رب کو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق وہی ایک رب ہے

اور وہ خدائے واحد اپنا بھی آسرا ہے تم اور تمہارے باپ اور دادا کا جو خدا ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

اور ہم اسی کے حکم پر ہیں

اور ہم ہیں اسکے بندے ہیں تابعدار اس کے (مسلم ہیں ہم یقیناً طاعت گذار اس کے)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی گذر گئی

وہ بھی تھی ایک امت۔ گذری۔ گیا زمانہ (جو رہ گیا ہے باقی۔ اعمال کا فسانہ)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

انکا ہے جو وہ کما گئے اور تمہارا ہے جو تم کماؤ

ان کا کیا ہے ان کا (جو کر گئے وہ سارے) اور تم نے جو کمایا ہے واسطے تمہارے

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور تم سے پوچھ نہیں ان کے کام کی

تم انکے کیے کی بابت پوچھے نہ جاؤ گے تم (اپنی نبیڑو اپنی) کرنی کو یاد رکھو

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ

اور کہتے ہیں ہو جاؤ یہود یا نصاریٰ تو راہ پر آؤ

اور کہتے ہیں وہ تم سے ہو جاؤ تم یہودی بن جاؤ یا نصاریٰ جب روشنی ملیگی

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ

تو کہہ نہیں بلکہ ہم نے پکڑی راہ ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا

تم کہدو بلکہ سچی ملت خلیل کی ہے (اپنا یہی طریقہ اخلاص ہے اسی سے)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

اور نہ تھا شریک والوں میں

پکے تھے وُہ موحد وُہ مشرکوں سے کب تھے؟ (برحق ہے دین اُن کا سچے ہیں سب طریقے)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

تم کہو ہم نے یقین کیا اللہ کو اور جو اُترا ہم پر

کہدو کہ اپنے رب پر ایمان ہے ہمارا اور جو کہ ہم پہ اُترا (اُس پر یقین ہے سارا)

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور جو اُترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اُس کی اولاد پر

اور جو خلیل لائے یعقوب اور اسماعیل اسحاق اور اسباط سب پر ہوا جو نازل

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسےٰ کو اور جو ملا سب نبیوں کو اپنے رب سے

موسےٰ کو جو ملا ہے عیسیٰ کو جو ہے بخشا اور جو کہ اور نبیوں کو اُن کے رب سے پہنچا

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ

ہم فرق نہیں کرتے ایک میں اُن سب سے

ہم کو نہیں جدائی اُن میں سے ایک میں بھی (سب تھے نبی برحق سب کی پکار سچی)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

اور ہم اُسی کے حکم پر ہیں

اور ہم ہیں اس کے بندے ہیں تابعدار اس کے (مُسلم ہیں ہم یقیناً طاعت گذار اُس کے)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پھر اگر وُہ بھی یقین لاویں جس طرح پر تم یقین لائے

پس جو وُہ لائیں ایماں (ایسا اسی طرح سے) جس طرح سے کہ اُس پر ایمان تم ہو لائے

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

تو راہ پا ویں اور اگر پھر جاویں تو اب وہی ہیں ضد پر

تو بیشک انکو (بیشک) حاصل ہوئی ہدایت | پھر جائیں پھر اگر وہ تو پھر وہی بغاوت

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

سو اب کفایت ہے تیری طرف سے انکو اللہ اور وہی ہے سنتا جانتا

کافی ہے بس خدا ہی اُن سے بچانیوالا | اور وہ ہے سُننے والا گر جانتا ہے سب کا

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ز

ہم نے لیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر

یہ رنگ ہے خدا کا (سب سے سوا رنگیلا) | اور کون اس سے بہتر ہے ہم کو رنگ سکتا

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝

اور ہم اُسی کی بندگی پر ہیں

ہم تو اُسی کے بندے اُس کو ہی پوجتے ہیں | (سب اُس کی مورتیں ہیں نقشے اُتر رہے ہیں)

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ

کہہ کیا اب تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ میں اور وہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا

تم کہدو کیا ہے حجت رب کے لئے (عجب ہے) | وہی ہمارا ربّ ہے وہی تمہارا ربّ ہے

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اور ہم کو عمل ہمارے اور تم کو عمل تمہارے

اور واسطے ہمارے اعمال ہیں ہمارے | اور واسطے تمہارے کرنی کے پھل تمہارے

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝

اور ہم اسی کے ہیں نرے

اور ہم تو ہیں اُسی کے خالص خلوص اُسکے | اُسکو ہی مانتے ہیں۔ خالص اسی کے بندے

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب

کیا تم یہ کہتے ہو کیا؟ اس بات کے ہو قائل | یہ کہ خلیل و اسحاق یعقوب اور سماعیل

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

اور اُس کی اولاد یہود تھے یا نصاریٰ

اور اُنکی نسل تھے سب نصرانی یا یہودی (یہ معرفت تمہاری یہ علم کی ہے خوبی!؟)

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

کہہ تم کو خبر زیادہ ہے یا اللہ کو

کہدو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا ہے) (تو تم جانتے ہو سب کچھ یا سب وُہ جانتا ہے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

اور اُس سے ظالم کون جس نے چھپائی گواہی جو تھی اُس پاس اللہ کی

اور کون اُس سے بڑھ کے ظالم ہے جو چھپائے آئی ہوئی گواہی اللہ کی طرف سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے

(ذرہ نہیں چھپا ہے تم آشنہ ہو سارے) غافل نہیں خدا ہے کرتوت سے تمہارے

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

وُہ ایک جماعت تھی گزر گئی

وُہ بھی تھی ایک اُمت گذری (گیا زمانہ) (جو رہ گیا ہے باقی اعمال کا فسانہ)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

اُن کا ہوا جو کما گئے اور یہ تمہارا ہے جو تم کماؤ

اُن کا کیا ہے اُن کا (جو کر گئے وہ سارے) اور جو کمایا تم نے ہے واسطے تمہارے

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور تم سے پوچھ نہیں اُن کے کام کی

(اپنی نبیڑو اپنی) ہر کرنی کو پاؤ گے تم) اُنکے کئے کی بابت پوچھے نہ جاؤ گے تم

دُعا
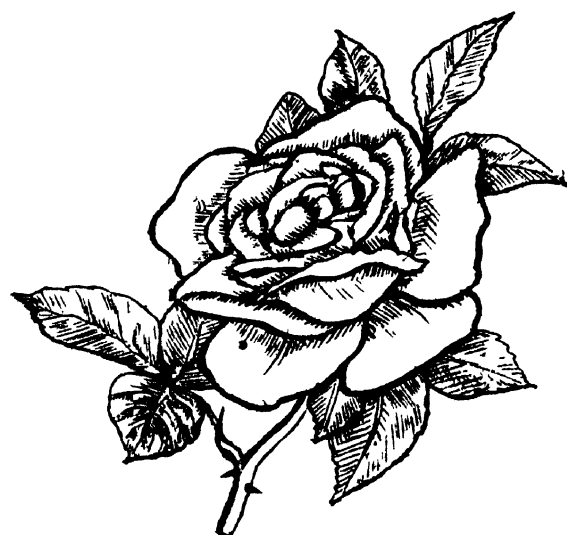
یَا مَالِكَ لِمَنْ لَا مَالِكَ لَهٗ   یَا وَارِثَ لِمَنْ لَا وَارِثَ لَهٗ یہ منظوم ترجمہ

جہاں کہیں سے غلط ہو تو مجھے اپنی رحمت سے معاف فرما! اور اگر یہ درست ہو تو اس حقیر خدمت کو قبول فرما کر اس کے صلے میں مجھ گنہگار بندے کو بخشدے۔ عاقبت بخیر فرما!

اے سَمِیع و بَصِیر خدا! اے لاثانی مَلِكُ الْقُدُّوس! محض اس خیال سے کہ تیرے کلامِ پاک سے ہم سرکش اور لہو ولعب میں مصروف بندے ناآشنا ہوتے جاتے ہیں۔ اس عاجز نے اپنے حتی الوسع تیرے کلام کے معانی اور مطالب کو محض تیری ہی قوت اور ہدایت سے نہ صرف خوش وضع اور آسان نظم کا جامہ پہنایا ہے بلکہ لطفِ زبان کے ساتھ لفظی ترجمے کی بھی نہایت احتیاط سے پابندی کی ہے۔ تو حاضر و ناظر ہے اس میں راتیں کالی ہوئی ہیں اور دن بیتے ہیں اس لئے اے مشرق و مغرب کے مالک! اسے مشرق سے مغرب تک پہنچا دے۔ مسلمانوں کے مرد۔ عورتیں۔ بوڑھے اور بچے اسے ذوق شوق سے پڑھیں اور تیری حمد وپاکی کا وظیفہ بنائیں۔

کیا عجب ہے اگر تیری مشیت میں ایسا ہو کہ تو اسی ناقابل۔ کمزور اور بے سواد ہاتھ سے اسے تمام وکمال پورا کرالے۔ زہے نصیب۔ خہے تقدیر۔ کیونکہ تو خود فرماتا ہے وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ +

•

عاجز۔ بے سواد۔ کمترین عبد ذلیل

ابو الشمس آغا شاعر قزلباش دہلوی

چند تصدیقیں

اکابرِ علمائے اسلام و مشاہیرِ ذوی الاحترام کے قلم سے

نقل تصدیق عالیجناب سرکار شریعت مدار مولانا سید علی صاحب حائری مجتہد پنجاب لاہور

الحمد لمن منہ البدایہ۔ والیہ النہایہ۔ وفی یدہ الرشد والھدایہ والصلوۃ علیٰ نبیہ حافظ النقایہ عن الغوایہ والہ ناشری الحدیث والآیہ اما بعد، یہ منظوم ترجمہ پارہ اوّل قرآن مجید و فرقانِ حمید اسوۃ الاماجد الکرام وصفوۃ الاماثل الفخام افسر الشعراء جناب مداح اہل البیت آغا شاعر قزلباش دہلوی کا نحیف کے ملاحظہ سے گذرا۔ نہایت محنت اور جانفشانی سے مطابق تراجم سلف کے لکھا ہے اور حتی الامکان شاعرانہ افراط و تفریط سے اس میں احتیاط کیا گیا ہے امید ہے کہ عام اہل اسلام کے لئے بہت مفید اور نافع ثابت ہوگا اور آسانی سے ظاہری مفاہیم و مطالب کلام اللہ کو اس کے ذریعہ سے لوگ سمجھ کر مستفید و مستفیض ہونگے فجزاہ اللہ جزاءً موفورا وجعل سعیہ مشکورا ووصلہ اللہ عن الشرع القویم جنات النعیم بالنبی و آلہ ادلاء عرفان القدیم باکرم تسلیم واھناء تکریم ماشاء اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم (من میار کحویلی لاھور۔ پنجاب)

نمقہ عبدہ الاثیم۔ خادم شرع رسولہ الکریم

علی الحائری ‏ نشانِ مُہر

نقل تصدیق عالیجناب ملکوتی صفات مجتہد العصر والزمان مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ لکھنوی

میں نے جناب آغا شاعر صاحب کے منظوم ترجمے کو دیکھا بلکہ اکثر حصہ کو طلاب نے اس پر عبور کیا۔ آغا صاحب موصوف نے اس کام میں نہایت محنت شاقہ اٹھائی ہے۔ نظم کی بابت تو اہلِ فن ہی خوب جانتے ہیں۔ مگر قرآن مجید کے ترجمے کے متعلق مجھے تامل ہے۔ کیونکہ جب نثر کے ترجمے تسکین بخش نہیں اور نثر اس میدان میں عہدہ برآ نہیں ہوسکتی تو نظم پھر نظم ہے۔ یہ اشکال بالائے اشکال ہے۔ بایںہمہ یہ ترجمہ مجھے پہلی نظر میں اور ترجموں سے اچھا معلوم ہوا۔

نشانِ مُہر

نقل تصدیق عالیجناب مولوی عبدالرحمن صاحب پروفیسر علوم مشرقی مشن کالج۔ دلی۔

مالایدرک کلہ لایترک کلہ کی بنا پر لکھا جاتا ہے کہ قرآن پاک ایک معجزہ ہے جو مسلمانوں کے رحمۃ للعالمین پیغمبر حضرت ختم المرسلین پر نازل ہوا۔ اصل کے مطابق ہوا ہوا ترجمہ تو کسی کو نصیب ہی نہیں ہوسکتا۔ اسلئے کہ ایک زبان کی خوبی دوسری زبان میں آہی نہیں سکتی۔ مگر

تفسیرِ لوامع التنزیل

کیا آپکو معلوم نہیں کہ تفسیر لوامع التنزیل مؤلفہ سرکار شریعتمدار حجۃ الاسلام مولانا سید علی الحائری مجتہد لاہور پنجاب وہ تفسیر ہے جس میں حقیت قرآن و اسلام براہین عقلیہ و نقلیہ سے واضح کی گئی ہے۔ یہ تفسیر کیا ہے ایک بحر ذخار ہے اس کے ہوتے کسی اور تفسیر کی ضرورت نہیں پڑتی جمیع العلم فی القرآن کی شان دکھائی دیتی ہے۔ اسکی توصیف میں یہی بس ہے کہ اکابر علماء و مجتہدین عراق و عرب و عجم اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اب تک ۱۷ جلدیں تیار ہو چکی ہیں جن میں سے ۲-۳-۴-۶-۸-۹-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ دفتر میں موجود ہیں۔ اور ۱۲ روپیہ رعائتی قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک پر درخواست کرنے سے روانہ ہو سکتی ہے۔

المعلن

آغا سید ابو الفضل رضوی الہاشمی مبارک حویلی۔ لاہور

آیاتِ جلی فی شانِ مولانا علیؑ

اس نادر الوجود کتاب میں ۱۰۰ آیات قرآنی سے انا مدینۃ العلم و علیؑ بابہا کے مخاطب صحیح کے فضائل ثابت کئے گئے ہیں شیعان علی کے لئے منقبت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ اصلی قیمت ۲ رعائتی ۱۲ +

نگارستان ایجنسی لاہور سے طلب کیجئے

عقدِ انامل

یعنی ہاتھوں کی دسوں انگلیوں پر دس ہزار تک گنتی کا آسان اور مسنون طریقہ

یہ طریقہ نہ صرف علم حساب ہی میں مدد دیتا ہے بلکہ تکبیر و تہلیل کے وظائف میں تسبیح کی ضرورت نہیں چھوڑتا۔ یہ سہل اور مختصر فلسفیانہ طریق حساب قرون اُولی کے بابرکت اسلامی دماغ کا اختراع ہے۔ دسوں انگلیوں کے لف و نشر اور عقود کی شکلیں اس میں دکھائی گئی ہیں تا کہ مسلمان بچے خود بخود سمجھ سکیں۔ اسلامی مدارس میں اس کا رواج دینا نہایت ضروری ہے۔ کھیل کا کھیل اور حساب کا حساب۔ دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر مرغوب ایجنسی لاہور سے منگائیے